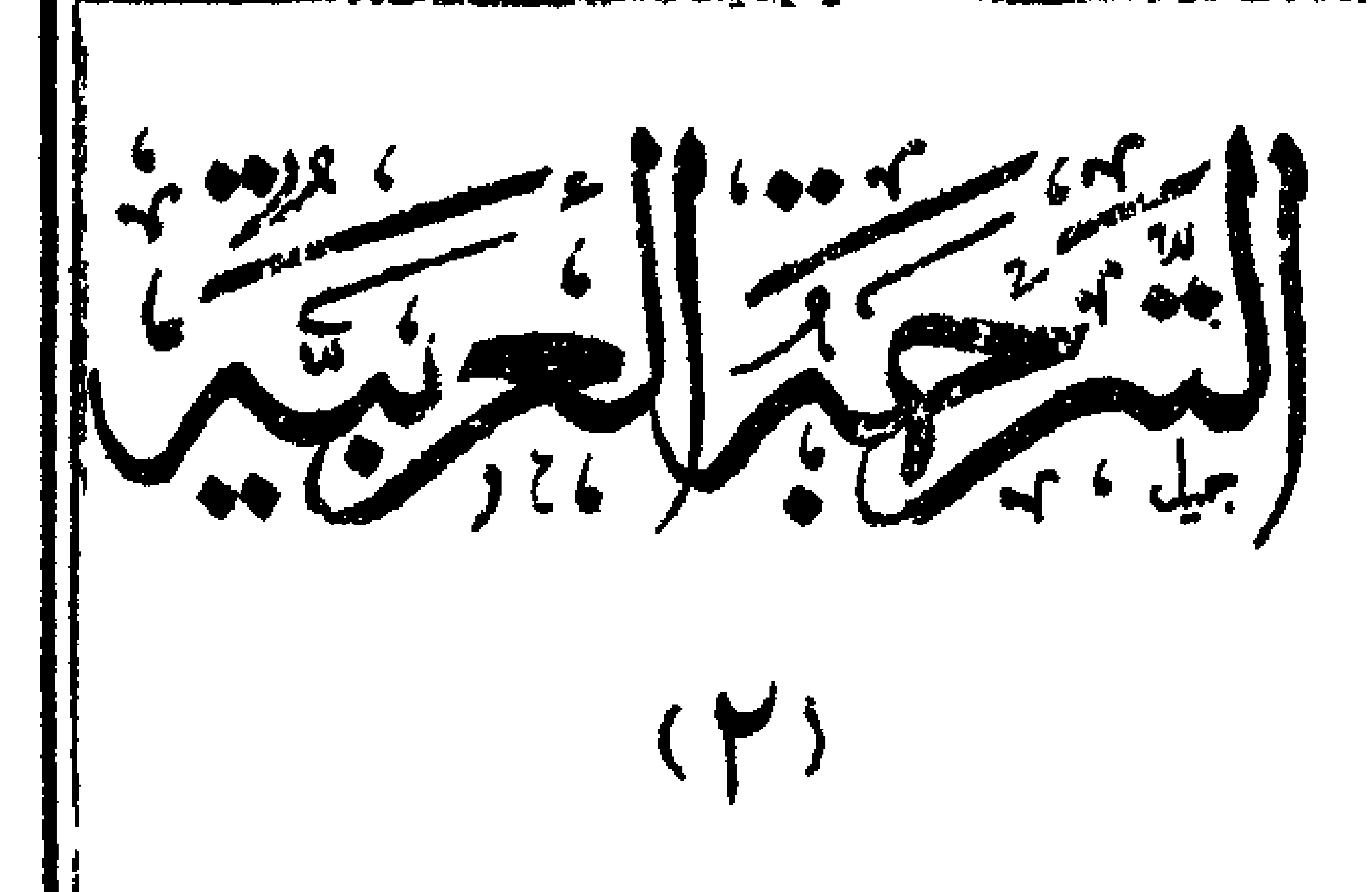


حصہ دوم

مسعود عالم ندوی

محمد عاصم مالیر کوٹلوی

مکتبہ چراغ راہ کراچی



(۲)

مسعود عالم ندوی

محمد عاصم الحر کوٹلوی

ناشر

مکتبہ چراغ راہ کراچی

طبع اوّل : اپریل ۱۹۵۴ء

ناشر : مکتبہ چراغِ راہ کراچی ۱

مطبع : مشہور آفسٹ پریس کراچی

فہرست

[1] ہماری خواہش یہ ہے کہ طلبہ زیادہ سے زیادہ معاجم (کتب لغت) کی مراجعت (Consult) کریں - شروع شروع میں الجھن ہوگی لیکن اس سے زبان سیکھنے میں بڑی مدد ملے گی -
یہاں عام مطالبہ کی بنا پر صرف چند مشکل الفاظ کی فرہنگ دی گئی ہے ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

القراءۃ العربیۃ کے نئے اڈیشن کا پہلا حصہ آج سے کوئی دس گیارہ مہینے پیشتر کاتب کے حوالے کیا جا چکا تھا، اور توقع تھی کہ پروگرام کے مطابق تینوں زیر تجویز حصّے مارچ ۱۹۵۳ء کے اواخر تک چھپ کر شائع ہو جائیں گے اور اس طرح عربی زبان کے طلبہ کی ایک بڑی ضرورت پوری ہو جائے گی۔

مگر اس علل و اسباب کی دنیا میں بعض حادث اس طرح پیش آتے ہیں کہ خالق کونین کی ہستی اور قدرت کا منکرین کو بھی اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ پہلے حصّے کی کتابت ہو چکی تھی کہ ایک طرف کاغذ کی کمیابی اور ہوش رُبا گرانی سے ناشرین کی ہمت سُست پڑ گئی، اور دُوسری طرف راقم کی گرفتاری سے دُوسرے حصّے کی تکمیل بھی نہ ہو سکی۔ نتیجہ یہ ہُوا کہ اس وقت تک ایک حصّہ بھی شائع نہ ہو سکا۔ عرفت ربّی بفسخ العزائم (میں نے اپنے رب کو ارادوں کی شکست سے پہچانا) شاید ایسے ہی موقع پر کہا گیا ہے۔

اب ہمارے ناشرین نے اجر ہمارے مخلص دوست اور رفیق راہ بھی ہیں،) توقع دلائی ہے کہ دونوں حصے ایک ساتھ ہی شائع ہو جائیں گے۔ اللہ کرے ان کی توقع پوری ہو اور ہماری یہ کوشش ٹھکانے لگے۔

ان دو حصّوں سے عربی کمپوزیشن کا ایک مرحلہ طے ہو جاتا ہے۔ انشاء و بلاغت کے لئے تیسرا حصّہ لکھا جائے یا نہیں؛ اس کے متعلق اب تک کوئی قطعی فیصلہ نہیں کر سکا۔ رُجحان یہ ہے کہ آگے کے مرحلوں کے لئے مصر و شام کی لکھی ہوئی کتابیں کام آسکتی ہیں اور وُہ زیادہ مفید رہیں گی۔ ہمارے ان کے بتدی کے لئے اہلِ زبان کی ابتدائی کتابوں سے بھی فائدہ اُٹھانا بسا اوقات مشکل ہوتا ہے، اس لئے ان دو حصّوں کی ضرورت پڑی۔

اس دُوسرے حصّے کی ترتیب و تدوین میں بھی برادرِ عزیز محمد عاصم صاحب سلمہ اللہ (رفیق دارالعروبہ) برابر کے شریک ہیں، بلکہ موادِ خام کی فراہمی کا سارا کام ان ہی نے کیا ہے۔ ترتیب و تدوین کی ذمّہ داری بہرحال راقم پر ہے۔

میں یقین ہے کہ ہماری اس عاجلانہ کوشش میں

خامیاں محسوس ہوں گی۔ اگر زندگی رہی تو انشاءاللہ دوسرے اڈیشن کو زیادہ سے زیادہ مفید اور مکمل بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ اساتذہ اور طلبہ دونوں اپنے مشوروں سے سرفراز فرمائیں۔ ہر مفید مشورہ شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا۔

آخر میں بارگاہِ رب العزت میں التجا ہے کہ وہ ان حقیر کوششوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے، کہ ہمارے نزدیک عربی زبان کی خدمت بھی دین کی خدمت کا ایک جزء ہے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

دارالعروبہ راولپنڈی — عاجز

۷/۲/۳ ۷ھ — مسعود عالم ندوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الدرس الاول ـ (I)

ادوات الشرط الجازمة (۱)

إِنْ (اگر) مَا (جو کچھ) مَنْ (جو کوئی) أَيْنَ (جہاں کہیں) أَيْنَمَا (جہاں کہیں) حَيْثُمَا (جہاں کہیں) أَنّٰى (جس جگہ) مَتٰى (جب) أَيَّانَ (جس وقت) أَيٌّ (جونسا) كَيْفَمَا (جس طرح)

یہ حروف جملہ شرطیہ پر داخل ہوتے ہیں ۔ اگر جملہ شرطیہ اور جملہ جزائیہ دونوں فعل مضارع ہیں تو دونوں کو جزم ہو جائے گا۔ جیسے :

إِنْ تَفْعَلْ شَرًّا تَنْدَمْ (اگر تو بُرائی کرے گا، شرمندہ ہوگا) مَا تُنْفِقْ فِي الْخَيْرِ تُجْزَ بِهِ (تو خیر میں جو چیز خرچ کرے گا، تجھے اس کا بدلہ دیا جائے گا) مَنْ يُسَافِرْ تَزِدْ تَجَارِبُهُ (جو کوئی سفر کرے گا، اس کے تجربات زیادہ ہو جائیں گے) أَيْنَ تَذْهَبْ أَذْهَبْ مَعَكَ (تم جہاں جاؤ گے میں تمہارے ساتھ جاؤں گا) مَتٰى يُسَافِرْ أَخِيْ أُسَافِرْ مَعَهُ (جب میرا بھائی سفر کرے گا، میں اس کے ساتھ سفر کروں گا) أَيَّ كِتَابٍ تَقْرَأْ

يَنْفَعُكَ (تو جو کتاب پڑھے گا، تجھے نفع دے گی)

التمرين (۱)

عربی سے اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

من يتعب فی صغرہ يتمتع فی كبرہ - ابين يكثر الظلم يضعف العمران ويعم الفساد - ان تفتح نوافذ الغرفة يتجدد هواؤها - ما تدخرمن مالك ينفعك - ای لعب تلعب يلعب اخوك - كيفما يكن المرء يكن ابنه - ان يكن النهر تخصب الارض - متى يات فصل الربيع يزرع القطن و متى يات فصل الصيف ينضج العنب - كيفما تعاملوا الناس يعاملوكم - ان تجلس فی مجرى الهواء تمرض - ان ينزل ذوالعلم يكرم - حيثما ينزل المطر ينمُ الزرع - ای بستان تدخل تبتهج - من يحذر عدوه ينج من اذاه - كيفما يكن العود يكن ظله - ايان يكثر فراغ الشبان يكثر فسادهم - من يكثر كلامه يكثر ملامه ان دنوت من النار شعرت بحرارتها اينما تكونوا يدرككم الموت ولو (خواه) كنتم فی بروج مشيّدة اين ما تكونوا يات بكم الله جميعا - من يستغفر الله يجده

جائیں گے ۔ ہم جہاں بھی حکمت پائیں گے، اسے اپنی گم شدہ دولت سمجھیں گے ۔ جہاں پانی ہوگا، پرندے جمع ہو جائیں گے ۔ جہاں عدل ہوگا، امن چھا جائے گا۔ جب رمضان کا مہینہ گذر جائے گا، لوگ برائیوں میں پڑ جائیں گے۔ تم جہاں نظر دوڑاؤگے، ہری بھری کھیتیاں پاؤگے ۔ جو روپیہ تم خوش حالی کے وقت جمع کر لوگے، تنگ دستی کے وقت اس سے فائدہ اٹھاؤگے ۔ جب پھل پک جائیں گے، ہم کاٹیں گے ۔ جو لوگوں سے برائی کرے گا، اس کا ضمیر اسے ملامت کرے گا ۔ جیسا معاملہ تم مجھ سے کروگے، ویسا ہی معاملہ میں تجھ سے کروں گا ۔ جیسا تم عمل کروگے، ویسا ہی بدلہ پاؤگے ۔ جیسی تمہاری نیت ہوگی، ویسے ہی تمہارے اعمال ہوں گے۔

ادوات الشرط الجازمة (ب)

اگر جملہ شرطیہ کے جواب میں جملہ جزائیہ اسمیہ ہو، یا فعلیہ تو ہو مگر اس کا فعل فعلِ امر یا فعلِ نہی ہو، یا اس سے پہلے قَدْ، لَنْ، مَا، لَيْسَ، سَ یا سَوْفَ میں سے

کوئی حرف آگیا ہو، تو اس پر عنہ کا لانا ضروری ہے۔ اور مضارع ہونے کی صورت میں اس پر جزم نہیں آئے گا۔

التمرین (۳)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

من سعی فی الخیر فسعیہ مشکور۔ ان حیاک احد بتحیۃ فحیہ بمثلہ۔ ان عصیت امری، فلن تنال محبتی۔ ان احسنت الینا، فقد احسنّا الی ابیک۔ ان تجتہد فلن اتقصر فی مکافأتک۔ من مدحک بمالیس فیک، فقد خدعک۔ اینما تولوا فثم وجہ اللہ۔ من یشرک باللہ فقد حرم اللہ علیہ الجنۃ۔ من یرتد منکم عن دینہ فسوف یاتی اللہ بقوم یحبہم ویحبونہ۔ مہما تخف من طباعک فلن یخفی علی الناس شئ من اعمالک۔ ان احسنتم احسنتم لانفسکم وان اسأتم فلہا۔ لا تقاتلوا المشرکین عند المسجد الحرام حتی یقاتلوکم فیہ، فان قاتلوکم فاقتلوہم۔ من اعتدی علیکم فاعتدوا علیہ بمثل ما

اعتدی علیکم - من یعتصم باللہ فقد ھُدی الی صراط مستقیم - ما یفعل الانسان من خیر فلن یُکفرہ - ان یمسسکم قرح فقد مس القوم قرح مثلہ - من یھد اللہُ فھو المھتدی ومن یضلل فاولئک ھم الخاسرون - ان ناس المسلمون الیوم غیرُھم من امم الارض فما تقصّر عن ذلک فطنتھم، وان سابقوا فی المبارات فلن تبعد عنھم الغایۃ، ومن خالجہ الشک فی عظمتھم فلیقرأ کتب تاریخھم الماضی - ان یمسسک اللہ بخیر فھو علی کل شیئ قدیر - ان تولیتم فما سألتکم من اجر - من یطع اللہ ورسولہ فقد فاز - ان امن بعضکم بعضا فلیؤد الذی اؤتمن امانتہ -

التمرین (٤)

عربی میں ترجمہ کیجئے:

اگر تو کامیابی چاہتا ہے، تو محنت سے نہ بھاگ - جس شخص نے محنت کی، کامیابی اس کی حلیف ہے - اگر تم اللہ پر بھروسہ کرو گے، تو کبھی ناکام نہ ہوگے - جس

شخص نے اپنے پڑوسی کو ستایا، اُس نے اللہ اور رسُول کو ناراض کر لیا۔ جو بھلائی بھی تم کروگے، اللہ اسے ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ اگر تم ظلم کروگے، تو عنقریب تم سے حساب لیا جائے گا۔ جس دکاندار نے سُستی کی، اس کی تجارت ناکام رہی۔ ہم جو نیکی یا بُرائی کرتے ہیں، اللہ اسے جاننے والا ہے۔ جو بِلا محنت کے کامیابی چاہے گا، ہرگز کامیاب نہ ہوگا۔ جس نے رسُول کی اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ جس نے اپنے والدین کی خدمت کی، اُس نے اپنے رب کو خوش کر لیا۔ اگر محمُود بُرائی سے باز نہ آئے، تو مجھ سے اس کی شکایت کرو۔ اگر تمہیں خوشحالی نصیب ہو، تو اس سے اِتراؤ نہیں اور اگر تنگ دستی ہو جائے، تو اس سے گھبراؤ نہیں۔ جو سو جائے، اسے مت جگاؤ۔ جس نے احسان کرنے والے کے احسان کو نہ پہچانا، وُہ ناشکرا ہے۔ اگر ہم نے تنگ دستی میں اپنے بھائی کی مدد نہ کی، تو ہم ظالم ہیں۔ اگر زید نے جلدی نہ کی، تو وُہ ہرگز وقت پر مدرسہ نہ پہنچے گا۔ اگر تم سارا دن کام کروگے، اور اپنے جسم کو اس کا حق نہ دوگے، تو بیماری سے

کبھی نہ بچ سکوگے۔ اگر تم ہمارے گھر آؤ، تو دروازہ کھٹکھٹاؤ اور ہمارے نوکر کو آواز دو۔ جو شخص سردی میں مجھے قمیص پہنائے گا، میں اس کا احسان ہرگز نہ بھلاؤں گا ؂

کبھی فعل مضارع، فعل امر کے جواب میں آتا ہے۔ جیسے اَسْلِمْ تَسْلَمْ (اسلام لاؤ، تو نجات پاؤ گے) ایسے موقع پر شرط و جزاء کا معنی ادا ہوتا ہے اور اسی لئے فعل مضارع (جو جواب میں آتا ہے) مجزوم ہوتا ہے۔ فصیح قدیم زبان میں اس کا استعمال بہت آتا ہے اور اس کے سمجھنے اور صحیح اعراب لگانے میں بڑی غلطیاں ہوتی ہیں، اس لئے اس کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے۔ قاعدہ بالکل سادہ ہے۔ تمرین کی مثالیں اسے واضح کر دیں گی ؂

اسی طرح فعل نہی کے جواب میں بھی فعل مضارع مجزوم ہوتا ہے۔ جیسے: لَا تَكْفُرْ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ

التمرین (۵)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:

احسن الى الناس تستعبد قلوبهم - سامح اخاك يدم لك
مودته - اذ قد الصباح تبصر ما فى الغرفة - اسرع فى مشيك
تدرك صاحبك - واس الفقراء يحبوك - ارحموا من فى الارض يرحمكم
من فى السماء - قل ان كنتم تحبون الله فاتبعونى يحببكم الله
ويغفر لكم ذنوبكم - اتقوا الله وقولوا قولاً سديداً يصلح لكم اعمالكم
بروا آباءكم تبركم ابناؤكم - تهادوا تحابوا - قولوا خيراً تغنموا
واسكتوا عن شر تسلموا - وادخل يدك فى جيبك تخرج بيضاء
من غير سوء - اكرم صغار الناس كما تكرم كبارهم يكرمك
كبارهم - عاملوا الناس بالحسنى يعاملوكم بها - اذهبوا بقميصى
هذا والقوه على وجه ابى يأت بصيراً - وان قيل لكم ارجعوا
فارجعوا - فاذكرونى اذكركم واشكروا لى ولا تكفرون - اتقوا
الله وآمنوا برسوله يؤتكم كفلين من رحمته - فذرهم يخوضوا
ويلعبوا حتى يلاقوا يومهم الذى يوعدون - لا تدن من الاسد
تسلم - لا تفرط فى الاكل تصلح معدتك -

التمرين (٦)

عربی میں ترجمہ کیجئے:

میرے گھر آؤ، میں تمہیں کھانا کھلاؤں گی۔ گھوڑے پر سوار ہو، تمہاری صحت اچھی ہو جائے گی۔ کمرے کی کھڑکیاں اور دروازے کھول دو، روشنی اور تازہ ہوا داخل ہو گی۔ تیز چلو گاڑی پا لوگے۔ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو، تمہارے دل میں اللہ کا خوف پیدا ہو جائے گا۔ سردی کے دنوں میں محنت کرو، امتحان میں کامیاب ہو جاؤ گے۔ دوا پیو، تو انشاء اللہ تمہاری بیماری دُور ہو جائے گی۔ برسات کے موسم میں کمرے سے باہر مت سو، ٹھیک ہو جاؤ گے۔ اپنے بڑے بھائی کی عزت کرو، تمہارے والدین تم سے خوش ہو جائیں گے۔ بُرے لڑکوں کی صحبت سے بچو، تمہارے اخلاق سدھر جائیں گے۔ مجھے خط لکھو، میں فوراً اس کا جواب دوں گا۔ چاول کھاؤ، پیٹ بھر جائے گا۔ اپنے فرض کو پہچانو اور کام کرو، لوگ تمہاری عزت کریں گے۔ اپنے بھائی سے معافی مانگو، تمہیں معاف کر دے گا۔ اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہو، تم اسے بخشنے والا مہربان پاؤ گے۔ اس کتاب کی ورق گردانی کرو، تمہیں اس کی خوبصورتی بھا جائے گی۔ لوگوں کو مت ستاؤ، تمہارے لئے دُعا کریں گے۔ گرم

سعلی پہ ٹھنڈا پانی نہ پیو، تمہارا معدہ ٹھیک ہو جائے گا۔

الدرس الاوّل۔ II

ادوات الشرط غیر الجازمة

لَوْ (اگر) لَوْلاَ (اگر نہ) لَوْمَا (اگر نہ)، لَمَّا (جب)
کُلَّمَا (جب کبھی)، اِذَا (جب)، اَمَّا (رہا... تو ...)

یہ ادوات جملہ شرطیہ و جزائیہ پر آتے ہیں، مگر دونوں میں سے کسی کے فعل کو منصوب نہیں کرتے۔

لَوْ، لَوْلاَ، لَوْمَا جس فعل پر آئیں گے، اس کے معنی ماضی کے ہوں گے۔ ان کے جواب میں اکثر لَ کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے لولا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض (اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے دفع کرتا نہ ہوتا، تو زمین میں فساد ہو جاتا)

لَمَّا صرف فعل ماضی پر آتا ہے اور ماضی کے معنی دیتا ہے۔ اِذَا ماضی اور مضارع دونوں پر آتا ہے، لیکن معنی ہمیشہ مضارع کے دیتا ہے۔ اَمَّا کے جواب میں فَ کا آنا ضروری ہے جیسے اما ثمود فاستحبوا العمی علی الهدی (رہے ثمود تو انہوں نے گمراہی کو ہدایت پر

التمرین (۷)

اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :

لو كان عندى مال لفذ يتث به - لولا القرآن لعم الظلام . لولا الاسلام لما عرف الناس العدل والمساواة - كلما زارنى صديقى بالغت فى اكرامه - واذا رأيتهم تعجبك اجسامهم وان يقولوا تسمع لقولهم - لو اشتغل كل انسان بما يعنيه لما اختل نظام الدنيا - كلما اوقدوا ناراً للحرب اطفأها الله - فلما جاء امرنا نجينا هوداً والذين آمنوا معه - اذا كانت الوليمة اسرعتم واذا كانت الملحمة ابطأتم - اذا اقبلت الدنيا على الانسان اعارته محاسن غيره ، واذا ادبرت عنه سلبته محاسن نفسه - لولا العلم ما تقدم العمران ولولا التجارب لم يستفد الانسان - اذا تحلى المسلمون بالاخلاق الفاضلة يجدون فى الدنيا كل ما يبتغون - كان عمر اذا قضى عدل فى قضائه - لولا الامل فى الشباب ليئسنا لولا الابتكار لما تقدم الانسان - خار الله لك فى ما عزمت عليه ، واما انا

نخالفك فى رأيك - واذا لقوكم قالوا آمنا واذا خلوا عضوا عليكم الانامل من الغيظ - واذا انزلت سورة ان آمنوا بالله ورسوله استأذنت . . . منهم - كلما دخل عليها زكريا المحراب وجد عندها رزقاً - لولا المدارس لازدحمت السجون - لو تعتنى كل ام بتهذيب ابنائها ما فشى بين الشبان الجهل ولا البطالة - لوما ثواب العاملين لفترت الهمم - لما فتح عمرو بن العاص مصر . زال عنها الشرك والجاهلية وانتشر فيها العلم والتوحيد - لما أسست المطابع فى . . . زاد انتشار العلم فيها - كلما مر عليه ملأ من قومه سخروا منه -

اذا غضب احدكم فليسكت - اذا دعاك المضطر فاستجب دعاءه - ياايها الذين آمنوا اذا تداينتم بدين الى اجل مسمى فاكتبوه - اذا لقيتم فئة فاثبتوا - كلكم غافل عن واجبه اما زيد فلا يحضر لمدرسة ، واما خالد فلا يحفظ درسه -

وسم . . . كالمعروف اما مذاقه

فحلو واما وجهه فجميل ،

التمرین (۸)

عربی میں ترجمہ کیجئے :

اگر بارش ہوتی کیچڑ زیادہ ہو جاتا۔ اگر سورج نہ ہوتا، تو چاند روشن نہ ہوتا۔ جب استاد کمرے میں داخل ہوا، لڑکے خاموش اور اپنے کاموں میں مشغول ہو گئے جب اللہ کی مدد آتی ہے، مسلمان خوش ہوتے ہیں۔ جب کبھی میں بیمار ہوتا، تیری ماں طبیب کو بلاتی۔ جب لڑکوں نے محنت کی، کامیاب ہو گئے۔ اگر ہوا نہ ہوتی، انسان زندہ نہ رہتا۔ اگر تم سچ بولتے، آج شرمندہ نہ ہوتے۔ اگر طبیب نہ ہوتا، مریض کا حال برا ہو جاتا۔ جب سردی آئی، لوگوں نے اونی کپڑے پہن لئے۔ اگر عقل نہ ہوتی، تو انسان حیوان کی مانند ہوتا۔ جب کبھی میں تمہیں خط بھیجتا، تم اس کا جواب نہ دیتے۔ جب تم بیمار ہو تو ڈاکٹر سے مشورہ کرو۔ آپ کا لڑکا محنتی ہے، رہا ناصر تو وہ غبی ہے اور سارا دن کھیلتا ہے۔ کافر بتوں کی پوجا کرتے ہیں، رہے مسلمان تو وہ اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ جب جنگل میں شیر دھاڑا تمام درندے ڈر گئے۔

التمرين (۹)

اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :

اذا لم تستحي فاصنع ما شئت ۔ ثلاث من كن فيه فهو منافق ، و ان صام وصلى وقال انه مسلم : اذا حدث كذب و اذا وعد اخلف واذا اؤتمن خان ۔ اذا نزل بك ضيف فاحتف به وهش به و اكرم مثواه ۔ ان استرحمت اباك واستعطفته زال عنه ما في قلبه من السخط عليك ۔ اذا نثار ضاكم فكل ما فوق التراب تراب ۔ اذا كلمت الناس فلا تبخس اشياءهم ۔ احب كريم الطباع اماسي و الخلق فاكرهه ان ابتغيت الشفاء فلا تتبع هواك واتبع نصح الطبيب ۔ من يعاشر الناس بالمعروف يحبوه و يكرموه ۔ من يمكر في عمله يغش و يستحى ۔ ان تركبوا الخيل تقو الدائكم و يزدد نشاطكم ۔ من لم ينفع الناس يستغنوا عنه ۔ وهو كل على مولاه اينما يوجهه لايات بخير ۔ ان جاءكم فاسق بنبأ فتبينوا ۔ وان احد من المشركين استجارك فاجره حتى يسمع كلام الله ثم ابلغه مأمنه ۔ و ان تعدوا نعمة الله لا تحصوها ۔ ان تتكلم كثيرا تكثر سقطك ۔ ان تقصدوا نعدو لن نخفف عنكم

فتشکر شیأ و لو کثرت - ومن یتق الله یجعل له مخرجاً و
یرزقه من حیث لا یحتسب - من یسع بالفساد بین الناس
فلن یسلم من ملامهم - و قال الذی آمن یا قوم اتبعون
اهدکم سبیل الرشاد - و ان طائفتان من المؤمنین اقتتلوا
فاصلحوا بینهما - یا قوم استغفروا ربکم ثم توبوا الیه یرسل
السماء علیکم مدراراً و اذا تتلی علیهم آیاتنا قالوا قد سمعنا
لو نشاء لقلنا مثل هذا - لو اراد الله ان یتخذ ولداً لاصطفی
مما یخلق ما یشاء - اذا نودی للصلوة من یوم الجمعة فاسعوا
الی ذکر الله و ذروا البیع - من ابطأ به عمله لم یسرع به نسبه
قولوا خیراً تغنموا و اسکتوا عن شر تسلموا

التمرین (۱۰)

عربی میں ترجمہ کیجئے:

جب انگور پک جائیں گے، ہم کاٹیں گے۔ جو لوگوں سے برائی کرے گا، اس کا ضمیر اسے ملامت کرے گا۔ جس شخص سے تم میرے متعلق دریافت کروگے، نہیں میرا گھر بتا دے گا۔ جس نے حق پر باطل کو ترجیح

دی، وہ گمراہ ہو گیا ۔ اگر میں پہلے ناکام ہو گیا، تو اب ہرگز
ناکام نہ ہوں گا ۔ اگر تم امتحان میں کامیاب ہو جاتے، تو
تمہارے دوست خوش ہوتے ۔ زمین والوں سے محبت کرو
آسمان والا تم سے محبت کرے گا ۔ دوسروں کا مال نہ چراؤ،
تمہارا مال محفوظ رہے گا ۔ اگر تم ہمارے باغ میں داخل ہو،
تو پھول نہ توڑو ۔ اگر تم کام محنت سے نہیں کرو گے،
میں تمہیں ہرگز مزدوری نہیں دوں گی ۔ تم جو بھی کہو،
میں تمہیں جھوٹا ہی سمجھوں گا ۔ اگر تم حامد پر بھروسہ کرو، تو
وہ واقعی بھروسہ کے قابل ہے ۔ جس نے دنیا کو اپنا گھر سمجھ
لیا، اس نے اپنی آخرت گم کر دی ۔ عربی کی جو کتاب
اس الماری میں پاؤ، اسے اٹھا لو ۔ احمد کو بازار بھیجو،
تمہارے لئے انگور لاوے گا ۔ غریبوں سے محبت کرو،
اللہ تم سے محبت کرے گا ۔ اگر تو شفا چاہتا ہے، تو
خالص دوا پی ۔ سیدھے راستے پر چل، جلدی گھر پہنچ
جائے گا ۔ جب تم استاد کے سامنے (اُقْعُدْ) بیٹھو،
تو ادب سے بیٹھو ۔ سردی میں اُونی جرابیں پہنو، تمہارے
پاؤں سردی سے محفوظ رہیں گے ۔ اللہ کے نام سے کام

شروع کرو، وہ تمہاری کوشش میں برکت دے گا۔ اگر آج میں نہ ہوتا، تو تمہارا بچہ شہر میں ڈوب جاتا۔ جب رسول نے لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچایا، تو سب نے کہا "ہم نے سُنا اور اطاعت کی۔"

الدرس الثانی

مفعول

مفعول کی مشہور قسمیں چار ہیں :
مفعول بہ ، مفعول لہ ، مفعول مطلق ، مفعول فیہ ۔

ا : مفعول بہٗ

مفعول بہ (جسے عموماً صرف مفعول کہا جاتا ہے) وہ اسم ہے جو فعل متعدی میں فعل اور فاعل کے علاوہ آتا ہے ۔ جیسے : قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ ' یہاں جالوتَ مفعول ہے ۔

مفعول بہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے ۔ بعض افعال میں دو یا تین مفعول بہ ہوتے ہیں جیسے : اعطیت زیداً درھماً ۔

کبھی مفعول بہ اسم ضمیر ہوتا ہے ۔ یہ ضمیر کبھی فعل سے متصل اور کبھی فعل سے الگ (منفصل) ہوتی ہے :
ضمیر متصل کی شکل یہ ہے : قتلہ ' قتلھما ' قتلھم ' قتلنی ....

ضمیر منفصل کا استعمال کم ہوتا ہے ' لیکن اسے جاننا

ضروری ہے۔ اس کی شکل یہ ہے: اَقْرَأْتُ الْكِتَابَ إِيَّاهُ (میں نے اسے کتاب پڑھائی)۔ اسی طرح ایاھما، ایاھم، ایاھا، ایاھما، ایاھن، ایاك ..... الخ

یہ بات یاد رکھیئے کہ مفعول بہ فعل اور فاعل کے بعد آتا ہے۔ فعل پر مقدم کرنے سے اس میں تخصیص آ جاتی ہے، اس لئے ایسے موقع پر اس کا ترجمہ عموماً "خاص کر" یا "ہی" وغیرہ الفاظ سے کرتے ہیں۔ جیسے: إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں) مُحَمَّدًا أُحِبُّ (میں محمد ہی سے محبت کرتا ہوں)۔

التمرين (۱۱)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

أ: مزق الغلام الورق - يبيع القصاب اللحم - يرمى الصياد شبكته فى ماء النهر - اطع والديك ومعلميك الامهات يهذبن بناتهن - اجعل مالك مبذولا وعرضك مصونا - المرأة القروية تشارك الرجل فى اعماله

اجتنب ما يراه العقلاء معيباً - لقد سرني اجتنابك اسباب الشر - لا يدخر الآباء جهداً في تربية اولادهم - الغيبة هي ذكرك اخاك بما يكره - الرضاع يغير الطباع حيثما تمش على ضفات النيل تنشق هواء نقياً - لا ينبغي ان تعد احداً ما لا تقدر على الوفاء به - لقد حسبت ابا حامد عمي - حبك الشيء يعمي ويصم - اكسني ثوباً في هذا الشتاء من فضلك - الاغنياء يحبون السمعة فينفقون اموالهم في سبيلها بلا حساب، واذا سألهم فقيرردهم بقبيحون وجوههم - اذا افتقرت فلا تبذل ماء وجهك بالسؤال - قد خدعوك حينما ذهبوا بك الى السوق واشتروا لك الثوب بالثمن الغالي - مع كثرة السؤال واضاعة المال -

النفس راغبة اذا رغبتها واذا ترد الى قليل تقنع

رب ، يا رب عبدك توكل ربك آمنت، فاين ادعو وجودك الحليم وعفوك استجدي - الشاعر لا تجانس والكرم لا تفارق - ولا تقتلوا اولادكم من املاق نحن نرزقكم واياهم - ولقد وصينا الذين اوتوا الكتاب واياكم ان اتقوا الله - يا بني اسرائيل اذكروا نعمتي التي انعمت عليكم واوفوا بعهدي اوف بعهدكم

وایای فارھبون ۔ و انا مسکم الضر فی البحر ضل من تدعون الا ایاہ ۔ وما کان استغفار ابراھیم لابیہ الا عن موعدۃ وعدھا ایاہ ۔ فاما الیتیم فلا تقھر واما السائل فلا تنھر واما بنعمۃ ربک فحدث ۔ ضیفک اکرم وجارک انصر

التمرین (۱۳)

عربی میں ترجمہ کیجئے:

ا: یونس ہر روز بچوں کو پڑھاتا ہے ۔ میں نے تیرے بھائی کی عینک توڑ دی ۔ تمہارے بھتیجے نے میری گھڑی چرا لی ۔ رحم دل آدمی محلہ کے مسکینوں کی مدد کرتا ہے ۔ لوہار لوہے کو بھاری ہتھوڑے سے کوٹتا ہے ۔ اللہ نے انسان کو پیدا کیا، تو وہی اس کا مالک اور حاکم ہے ۔ زاہد نے بڑی مصیبتیں جھیلیں اور ہر حال میں اللہ کا شکر کیا ۔ ہم سستی چیزیں خریدتے ہیں اور انہیں کم دام پر فروخت کر دیتے ہیں ۔ تم اپنی عورتوں پر ظلم کرتے ہو اور ان سے محبت کی توقع رکھتے ہو ۔ جب میں نے کڑوی دوا پی، تو اللہ کے فضل سے میرا مرض زائل ہو گیا ۔ پانی میں تیرو اور نہر

پار کرو ۔ درخت کی ٹہنی ہلاؤ تاکہ پھل گریں اور ہم کھائیں
ایک موٹر ہر شام شہر کی سڑکوں پر چھڑکاؤ کرتی ہے ۔گوشت
کو ترازو میں رکھو اور تول لو ۔ ہم یہ سوال نہیں سمجھے ۔تیرا ہر
روز اپنے دوست کو یاد کرنا تیرے اخلاص کی دلیل ہے ۔
مالدار کا سود کھانا اس کی طمع کو زیادہ کرتا ہے ۔ ہمارا
جاہل کو گالی دینا اس کی عزّت کرنا ہے ۔ لوہار کا
ہتھوڑے سے لوہے کو کوٹنا بڑی محنت چاہتا ہے ۔تمہارا
اپنے رب کی نعمت کو بھول جانا تمہارے لئے عار کی
بات ہے ۔

ب : ہم اللہ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور اُسی
سے بخشش چاہتے ہیں ۔ میں زید ہی کو آواز دے
رہا ہوں اور اسی کو چاہتا ہوں ۔ کیا تم میرا ہی انتظار
کر رہے تھے ؟ جی ہاں میں آپ ہی کا انتظار کر رہا
تھا ۔ میں تجھ ہی کو یاد کرتا تھا اور تیرے ہی لئے
دعا کرتا تھا ۔ میں سُوتی ہی کپڑے پہنتی ہوں اور ریشمی
کپڑے نہیں پہنتی ۔ میں اسلام ہی سے محبت کرتا
ہوں اور اسی پہ مرنا چاہتا ہوں ۔ ہم اسی گاڑی

پر سوار ہونا چاہتے ہیں۔ انسپکٹر نے مدرسہ میں ناصر کو اور مجھے قیمتی انعام دئے۔ ہم نے تمہیں دریا میں تیرنا سکھایا۔ میں نے لوگوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرانا چاہا۔ میں تجھے اور احمد کو آواز دے رہا تھا۔

ب : مفعُول لہ

فعل (کام کرنے) کا سبب بھی ہوتا ہے اور وُہ جُملہ میں کبھی مذکور ہوتا ہے جیسے : ضَرَبْتُ وَلَدِیْ تَأْدِیْبًا (مَیں نے اپنے لڑکے کو ادب سکھانے کے لئے مارا)۔ یہاں تَأْدِیْبًا (ادب سکھانے کے لئے) مفعُول لہ ہے، اس لیے کہ مفعُول لہ وُہ مفعُول ہے جو کام کا سبب ہو۔ یہاں فعل (ضرب) کی وجہ تادیب ہے۔

مفعُول لہ پر حرف جار نہیں آتا۔

التمرین (۱۳)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے :

وهبت لأخي كل ما كنت املكه زهداً في الدنيا و رغبة عن زخرفها - اعملوا واجبكم رغبة لاخشية - تصدقت على الفقير أملاً في الثواب - يهاجر الطلبة الى مصر طلباً للعلم - عاقب القاضي المجرم تأديباً له و عبرة لغيره - اذا دخل الاستاذ على التلامذة قاموا اكراماً له - اذا شتمك سفيه من سفهاء البلدة فاصفح عنه حلماً و ترفعاً - رُبَّ (حرف جار) شاطر يتخشن الغنّى خليلاً طمعاً في ماله و ابتغاء للسمعة - ترجعت الدول الكبيرة جيوشها الى البلاد الضعيفة المجاورة لها استيلاء على مناجمها وطمعاً في خيراتها وحاصلاتها - رب شجاع ينكص على عقبيه في ساحة الوغى حين لحمي وطيس الحرب خوفاً على نفسه و رجاء ان ينتقم من عدوه يوما آخر - لا تعاد احداً حسداً له على عزه و شرفه - ما ضربتك يا بنيّ الاحرصاً في تاديبك و ثقافتك - ماتركت وطني الاطلباً للعلم وابتغاء لمرضاة الله - قصدت ذلك زيارة لابيك الجليل الفضال - نتجاوز عن هفوات اصدقائنا ابقاء على ما بيننا و بينهم من المودة والمؤانسة

سرعت في السير رغبة في ادراك القطار - والسارق والسارقة فاقطعوا ايديهما جزاء بما كسبا نكالاً من الله - ولا تقتلوا اولادكم خشية املاق - يجعلون اصابعهم في آذانهم من الصواعق حذر الموت - ومن يفعل ذلك ابتغاء مرضاة الله فسوف نؤتيه اجراً عظيماً - لا تستحي بالاعمال الصالحة حياء من لوم اللائمين - ولا تسبوا الذين يدعون من دون الله فيسبوا الله عدواً بغير علم -

التمرين (۱۷)

عربی میں ترجمہ کیجئے:

اپنا فرض ادا کرنے کے خیال سے ہم نے اس کی مدد کی - روپے کی محبت میں اس نے اپنے بڑے بھائی کو مار ڈالا - تندرستی کی حفاظت کے لئے روزانہ صبح کی نماز کے بعد ٹہلا کرو - گرمی سے بچنے کے لئے لوگ رات کو سفر کرتے ہیں - اپنے والد کا استقبال کرنے کے لئے ہم اسٹیشن گئے - جب میں نے اپنے چچا کے دوست کو دیکھا، تو اس کے احترام میں کھڑا

ہوگیا۔ منظور بادام خریدنے کے لیے بازار گیا۔ روپیہ کمانے
کے لیے لوگ تجارت کرتے ہیں۔ اپنے رب کے
شکریے کے طور پر امیر آدمی نے مسکینوں اور
یتیموں کو کھانا کھلایا اور کپڑے پہنائے۔ اپنی بیوی کو
خوش کرنے کے لیے، اپنی ماں کو ناراض نہ کرو۔
اپنی جان کے ڈر سے میں شیر کے پنجرے سے
دُور ہو گیا۔ خادم کو سزا دینے کے لیے تم نے
اسے سخت دُھوپ میں ڈاکخانہ بھیجا۔ دشمن سے بدلہ
لینے کے لیے مسلمانوں نے کسی مناسب دن کا
انتخاب کر لیا۔ بھوکے قیدی پر ترس کھا کر میں
نے اسے ایک روٹی دی۔ مال جمع کرنے کے لیے
لوگ دُور ملکوں کا سفر کرتے ہیں۔ اپنے مہمان کی
خاطر مدارت کے خیال سے میں دن بھر گھر میں رہتا
ہوں۔ اُستاد کی سزا سے بچنے کے لیے ہم اپنا
سبق یاد کرتے ہیں۔ موٹا آدمی مزے دار کھانوں
کے لالچ میں اپنی صحت خراب کر لیتا ہے۔۔
اپنے بڑوں کو خوش کرنے کے لیے میں نے سی

سے معافی مانگ لی - اپنی کامیابی پر خوشی کے مارے
احمد کا چہرہ سُرخ ہو گیا۔ اللہ کی رضامندی چاہنے
کے لیے اس کے راستے میں ہم اپنی جان قربان
کر دیں گے - لوگوں کے مال کے لالچ میں ان کے
گھروں میں نقب نہ لگاؤ -

ج: مفعُولِ مطلق

جملہ میں جو فعل استعمال ہوتا ہے، کبھی اس کے
ساتھ اس کا مصدر بھی اِستعمال ہوتا ہے - جیسے :
ظلمتُ نفسی ظلماً کثیراً (میں نے اپنے آپ پر
بہت ظلم کیا) - اس جملہ میں "ظلماً" مفعُولِ مطلق
ہے - یہ اسی فعل ظلمتُ کا مصدر ہے - گویا مفعولِ مطلق
اسی فعل کا مصدر ہوتا ہے جو پہلے استعمال ہو چکا
ہو -

اسی مصدر کو مختلف طریقوں سے استعمال کرتے
ہیں :

کبھی صرف مصدر ہوتا ہے۔ ایسی صُورت میں

صرف مضمونِ جملہ کی تاکید ہوتی ہے جیسے: شربت اللبن شربًا (میں نے خوب دودھ پیا)۔

کبھی فعل کی تعداد ظاہر کرنا ہوتی ہے جیسے: تدور الارض دورةً فی الیوم (زمین دن میں ایک چکر لگاتی ہے)۔ اکل سالم اکلتین (سالم نے دو لقمے کھائے)

کبھی مصدر کو دوسرے لفظ کی طرف مضاف کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں فعل کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے، گویا یہ ایک طرح کی تشبیہ ہوتی ہے۔ جیسے: بکی الرجال بکاءَ النساء (مرد عورتوں کی طرح روئے)۔

التمرین (۱۵)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

جری خالد جریا سریعا۔ مر القطار بالمحطة مر السحاب۔ لا تجلسوا امام آبائکم واساتذتکم جلسة المتکبرین۔ الدبابة تزحف فی السهول والجبال زحفة السلحفاة۔ تحلق الطائرات فی الجو تحلیق الطیور۔ یعیش الفلاح فی القریة عیشة راضیة۔

جاهد جند الجهاد الابطال فى الدفاع عن بلادنا - ضرب رئيس الشرطة اللص ضربا مبرحا حتى غُشى عليه، فلما افاق اصر ان يقوم من مكانه قومتين سريعتين - لعبنا بالنهار ونمنا بالليل نوما هادئا - من الرجال من ينوح على الموتى نياحة الثكلى اصيبت فى وحيدها - لا تعش فى الدنيا عيشة البهائم واعمل ما ينفعك فى الآخرة نجح الاولاد الاذكياء نجاحا باهرًا فى الامتحان - قد اخفق الكفار فى كيدهم للمسلمين اخفاقًا ذريعًا - نظر السائحين الى الطيور المحلقة فى السماء نظرة الكئيب وانحدرت الدموع على خديه - قمت فى وجه العدو قومة جندى باسل مستميت - الملك فظ غليظ القلب يعاقب على الذنب الصغير عقابًا شديدًا صارمًا - والله قد عاملتك معاملة ما عاملت مثلها احدًا من الناس - سار الملك سيرة السلف الصالح - من مات وليست فى عنقه بيعة مات ميتة الجاهلية - واصبر على ما يقولون واهجرهم هجرًا جميلًا - يا قوم استغفروا ربكم ثم توبوا اليه يمتعكم متاعًا حسنًا - واما من اوتى كتابه بيمينه فسوف يحاسب حسابًا يسيرًا - يشبه القط الاسد فى شكله فتراه يثب على صيده وثوبه

ويتقبله قتله +

التمرين (۱۶)

عربی میں ترجمہ کیجئے :

سعید نے رات بھر اپنے دوستوں کو اچھی اچھی کہانیاں سنائیں ۔ میرے چچا کے لڑکے نے سخت محنت کی یہاں تک کہ اس نے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ۔ آج ایک عرب ادیب نے ہمارے سکول میں ایک نہایت جوشیلی تقریر کی ۔ مصر میں مسلمان مغربی قوموں کے لباس پہنتے ہیں ۔ محمد بن قاسم نے اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لیے لگاتار کوشش کی ۔ مسلمانوں نے ہندوستان میں علم و ادب پھیلانے کی بیش بہا خدمات انجام دی ہیں ۔ کفار نے مسلمانوں کی دشمنی میں عجب مکر سے کام لیا ۔ پانی دریا میں تیزی سے بہ رہا تھا، ایک شیر اس میں کودا اور سیدھا تیرا ۔ اے میرے بیٹو زندگی کو غنیمت جانو اور ایسے کام نہ کرو جو دنیا و آخرت میں تمہاری ناکامی کا سبب

بنیں۔ تمہارے لیے اچھا نہیں ہے کہ رات کو چوروں کی طرح گلیوں میں گھومو۔ لڑکی کے باپ کو سخت بھوک لگی اور اس کی ماں نے گوشت بہت جلد پکا دیا۔ تم نے میرے ساتھ غیروں کا سا معاملہ کیا۔ خوشخبری سن کر باپ کا چہرہ چاند کی طرح سُرخ ہو گیا۔ آج موسمِ سرما کی سی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ ہوائی جہاز ہوا میں پرندوں کی طرح اُڑتا ہے۔ مغربی قوموں نے مسلمانوں کے بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کو درندوں کی طرح قتل کیا۔ کتے کی طرح نہ بیٹھو، انسان کی طرح بیٹھو۔ چوروں نے چوری کی، اور ان کی موٹر سپاہیوں کے سامنے سے ہوا کی طرح گزر گئی۔

د: مفعول فیہ

بعض اوقات فعل کے ساتھ یہ معلوم کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ کس وقت (زمان) یا کس جگہ (مکان) ہوا؟ جملہ میں جو لفظ اس

معنی کو ادا کرے اسے مفعول فیہ (ظرفِ زماں یا ظرفِ مکاں) کہتے ہیں جیسے: مکثنا بالمدینۃ شھراً (ہم مدینہ میں ایک ماہ ٹھہرے)۔ نام الکلب خلفَ الباب (کتا دروازے کے پیچھے سو گیا)

نحو کی اصطلاح میں مفعول فیہ صرف اس ظرف کو کہتے ہیں جس سے پہلے کوئی حرف جر نہ آیا ہو۔

قَبْلَ، بَعْدَ، فَوْقَ، اَمَامَ، تَحْتَ، خَلْفَ، وَرَاءَ، قُدَّامَ، لَدَی، بَیْنَ، عِنْدَ، مفعول فیہ واقع ہوتے ہیں۔

التمرین (۱۷)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

قد شرب المریض الدواء صباحاً۔ توقد المصابیح لیلاً و تطفأ نہاراً۔ النملۃ تجمع قوتہا صیفاً حتی لاتموت من الجوع شتاءً۔ یثب اللصوص فوق سور المدینۃ خرجنا بالقصد اذ زدت بعد طلوع الشمس نجرینا میدءً علی شاطیٔ النہر

اريد ان اجلس اليك ساعة و اتحدث اليك فى بعض الشؤون
المهمة - ما قطع عمرين السارق عام المجاعة - الكافر هياب عند
الفزع و وثاب عند الطمع - تطل الطيور من بين الاسلاك
تارةً و تحاول الخروج اخرى - الجنة تحت اقدام الامهات -
ليكذب من نم بين اثنين ليصلح - لن يهلك امرء بعد المشرق -
تنزل الثلوج فوق قمم الجبال - والله ما رأيت مثل هذا الكتاب
قبل اليوم - حسنت حال المريضين بعد ما شربا الدواء - يعلم
ما بين ايديهم وما خلفهم - سبحن الذى اسرى بعبده
ليلاً من المسجد الحرام الى المسجد الاقصى - والوالدات يرضعن
اولادهن حولين كاملين - و ان تدعوهم الى الهدى فلن
يهتدوا اذن ابدا - الصبر عند الصدمة الاولى - كنت
امر بسوق المدينة يوم الاحد الماضى اذ لقيت عرضاً صديقاً
لى - فما عرفنى لتقادم العهد بينى و بينه فلما عرفت اليه
نفسى عرفنى واسرع الى معانقتى و ذرفت عيناه بالدموع
الحارة المملوءة بالحب والاخلاص - ما نزل المطر هذه السنة
وكان قد نزل غزيراً العام الماضى - لا ترد سائلا جاءك يوم
الجمعة اذا لا جرير زاد فيه - يكثر صوت حمام المتباحثة فى الشفوة

والسا كين ۔

خرجنا يوماً لمشاهدة الاهرام ۔ فسارت بنا المركب الكهربائي ساعة كاملة ۔ ولما وصلنا اليها ظهرًا وقفنا امامها ومشينا حولها وصعدنا فوقها ، فشاهدنا النيل يجري تحتها ثم جلسنا مدة طويلة ۔ فلما قلت حرارة الشمس عصرًا رجعنا على الاقدام ووصلنا الى بيوتنا مساءً ولم يزل معنا عندًا يرتع ويلعب ۔

تمرین (۱۸)

عربی میں ترجمہ کیجئے :

بڑھئی دن کو کام کرتا ہے اور رات کو سوتا ہے ۔ میں نے اپنے والد سے ایک گھنٹہ بات کی ۔ شہد کی مکھی گرمی کے موسم میں اپنی غذا جمع کرتی ہے ، اور سردی کے موسم میں اسے کھاتی ہے ۔ دوکاندار صبح کے وقت بازار جاتا ہے اور شام کو واپس آجاتا ہے ۔ جو صبح کے وقت باغ میں ٹہلے گا اس کی صحت کبھی خراب نہ ہوگی ۔ احمد کا باپ بیمار ہوا تو ایک ہفتہ تک بستر پر پڑا رہا ۔ میں حامد

سے پہلے سکول جاتا ہوں اور اس کے بعد گھر لوٹتا ہوں ۔ میں چل رہا تھا اور کتے میرے پیچھے بھونک رہے تھے ۔ جمعہ کے روز ہمارے شہر میں ایک شاندار جلوس نکلے گا ۔ ہم دونوں صبح کی نماز سے ایک گھنٹہ پہلے بیدار ہوتے ہیں اور سورج نکلنے کے ایک گھنٹہ بعد کھانا کھاتے ہیں ۔ حاجی منگل کی دوپہر کو جہاز پر سوار ہوئے اور اتوار کی رات کو اس سے اترے ۔ امتحان کے دنوں میں حامد آدھی رات سے پہلے کبھی نہیں سویا ۔ مسلمان ہر روز پانچ نمازیں پڑھتے ہیں اور سال میں ایک ماہ روزہ رکھتے ہیں ۔ بچوں کو سارا دن نہ پڑھنا چاہیئے اور نہ کھیلنا چاہیئے ۔ کل ہمیں سکول میں چھٹی ہے ۔ چور گھر کی دیوار پر چڑھا پھر اترا اور زمین پر پھیلی ہوئی گھاس کے نیچے چھپ گیا ۔ میں نہر کے کنارے دو میل چلا ۔ ایک دن ہم نے ارادہ کیا کہ اپنے بیمار دوست کی عیادت کریں ، مگر جب ہم اس کے گھر کے قریب پہنچے ، تو بارش شروع ہو گئی ۔ قیامت کے روز نیک اور بد

سب اللہ کے رُوبرُو پیش کیئے جائیں گے۔ میں مسجد کے سامنے کھڑا ہو گیا اور ایک گھنٹہ تمہارا انتظار کیا۔ جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے۔ قلعہ کے سامنے جامع مسجد کی شاندار عمارت نظر آتی ہے۔ ہمارے دادا کے پاس ایک پرانی قیمتی گھڑی ہے۔

التمرین (۱۹)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:

واشکروا نعمة الله ان کنتم ایاه تعبدون - ولوشئت اهلکتهم من قبل وایای - قل لوانتم تملکون خزائن رحمة ربی اذا لا مسکتم خشیة الانفاق - یعلم مابین ایدیهم و ماخلفهم - لاتحسبن الذین کفروا معجزین فی الارض - و جحدوا بها واستیقنتها انفسهم ظلما وعلوا - ولاتقتلوا اولادکم خشیة املاق نحن نرزقهم وایاکم - اذا وهبت لاحد هبة فلا تعد فیها - اذا وعدت عدة فانجز - فاذا قضیتم مناسککم فاذکروا الله کذکرکم آباءکم او اشد ذکرا - من کان یرید ثواب الدنیا فعند الله مغانم کثیرة - وقال شرکاؤهم ماکنتم

ایات تعبدون ۔ الجائع اطعم والعریان اکس ۔ ومن یفعل ذلک عدوانا وظلمنا فسوف نصلیہ ناراً ۔ لا تفعل شیأ یجلب عنک غضب اللہ ارضنالاصحابک وجملۃ لھم ۔ فاتبعھم فرعون وجنودہ بغیاً وعدوا اتقوا اللہ وقولوا قولا سدیدا یصلح لکم اعمالکم ۔ وتری کثیراً منھم یسارعون فی الاثم واکلھم السحت ۔ وقالوا اساطیر الاولین اکتتبھا فھی تتلی علیہ بکرۃ واصیلا ۔ ویرید الشیطان ان یضلھم ضلالاً بعیدا ۔ قد افترینا علی اللہ کذبا ان عدنا فی ملتکم بعد اذ نجانا اللہ منھا ۔ لو انفقت ما فی الارض ماالفت بین قلوبھم ۔ فلا تطع الکافرین وجاھدھم بہ جھاداً کبیرا ۔ فاذا افضتم من عرفات فاذکروا اللہ عند المشعر الحرام ❖

التمرین (۳۰)

عربی میں ترجمہ کیجئے :

تم ذرا سی بات پر بچوں کی طرح رو دیتے ہو ۔ حامد نے خط لکھا اور مجھے دکھایا ۔ یہ کتاب مدرسے میں کسی محنتی طالب علم کو دے دینا ۔ میدان کی گرمی سے اکتا کر ہم نے پہاڑ کا رُخ کیا ۔ بُلّی

اپنی ماں کو بہت ہی یاد کرتی ہے۔ میں صبح شام آپ ہی کو یاد کرتا تھا۔ میں موٹر ہی پر سوار ہوتی ہوں، تانگے پر سوار نہیں ہوتی۔ میرے ساتھ اجنبی کا معاملہ نہ کرو، تم مجھے خوب اچھی طرح پہچانتے ہو۔ غریب مسافر چوروں کے ڈر سے درختوں کے پیچھے چھپ گیا۔ شام کے وقت شہر کے بازار لوگوں سے بھر جاتے ہیں۔ دوپہر کی گرمی نے ہمارے چہرے جھلسا دیئے۔ مجھے ستانے کے لیے تم نے میری بلی مار ڈالی۔ لڑکا جھوٹ بولا تو استاد نے اسے سخت سزا دی۔ میں آپ کے پاس ایک ماہ ٹھہرنا چاہتا ہوں۔ سردی سے بچنے کے لیے ہم نے کمرے کے دروازے بند کر لیے اور انگیٹھی سلگا لی۔ آج میں تم سے پہلے سکول پہنچا۔ شرم کے مارے جمعہ کے روز میں آپ سے کوئی بات نہ کر سکا۔ قیامت کے روز تمام انسان اپنے اعمال کا بدلہ پا لیں گے۔

الدرس الثالث

حال

خَرَّ مُوْسیٰ صَعِقًا (موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو کر گر پڑے) یہاں صَعِقًا (بے ہوش ہو کر) موسیٰ (علیہ السلام) کی حالت بیان کرتا ہے۔ یہ حال ہے حال سے فاعل یا مفعول کی حالت معلوم ہوتی ہے، اور وہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ ذو الحال (جس کی حالت بتائی جائے) اکثر معرفہ اور حال ہمیشہ نکرہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ اوپر کی مثال میں دیکھتے ہیں۔

حال کبھی جملہ بھی ہوتا ہے خواہ اسمیہ یا فعلیہ جیسے:

جملہ اسمیہ: یٰاَھْلَ الْکِتٰبِ لِمَ تَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَاَنْتُمْ تَشْھَدُوْنَ: (اے اہلِ کتاب تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کرتے ہو؟ حالانکہ تم گواہی دیتے ہو)

جملہ فعلیہ: واذ نجینا کم من آلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَکُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ۔ (اور جب ہم نے تمہیں آلِ فرعون

سے نجات دی جبکہ وہ تمہیں بُرا عذاب دیتے تھے

التمرین (۲۱)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :

ولّی العدو مدبراً ۔ اذا اجتهد الطالب صغیراً ساد کبیراً ۔ عش عزیزاً ومت کریماً ۔ اقترب للناس حسابهم وهم فی غفلة معرضون ۔ اشرقت الشمس و ولی الظلام هارباً ۔ خرج الاولاد من المدرسة ضاحکین مستبشرین رجع التجار من رحلتهم سالمین غانمین ۔

عاد الجند من البلاد المحاربة جرحی ومرضی عرضی [illegible] لتلتذ جنیاً جنیاً ۔ لا تمش فی الارض مرحاً لتدخلن المسجد الحرام ان شاء الله آمنین محلقین رؤوسکم ومقصرین لا تخافون ۔ واذا قاموا الی الصلوٰة قاموا کسالی یراؤون الناس ۔ وما خلقنا السماوات والارض وبینهما لاعبین ۔ بعثت رحمة ولم ابعث لعانا ۔ ما عاش من عاش مذموماً فی خصائله واذ قال لقمان لابنه وهو یعظه یا بنی لا تشرک بالله ۔ یا ایها الذین آمنوا اتقوا الله حق تقاته ولا تموتن الا وانتم

مسلمون - لقد نزل القرآن مصدقاً لما بين يديه من الكتب السماوية ومهيمناً عليها جميعاً - قرأ الاولاد القرآن ورتّة ورتّة وجوّده لفظة لفظة - لا يقضين احدكم بين اثنين وهو غضبان - من اخذ اموال الناس يريد اداءها ادى الله عنه - البنات ينهضن الى اعمالهن مبكرات - حاصر جيش المسلمين مدينة الاسكندرية ثم دخلها فائزاً بالنصر متوجاً بتاج العز والفخار -

لا تاكلوا الفاكهة وهي نيّة ولا تقطعوا الازهار وهي لم تتفتح بعد - غاب الخود وقد حضر جميع الاحمد قاء - دخل اللص المنزل واهله نائمون فسرق ما فيه من الامتعة الثمينة ثم خرج ولم يشعر به احد - الصرت الطائر فوق الغصن وسمعته يغرّد تغريداً حسناً - من صدر بصوصفير حيث يجب جدم؛ صوكبير حيث يكره - اكل قريب وهو شبعان ثم قاء بشكوا أني سعدان - لا تتحرقوا مدنذ عسرفنك مقدلة - سمعت الخطيب يا سر القلوب بحسن لفظه .

التمرین (۳۲)

عربی میں ترجمہ کیجئے :

لشکر فتح یاب ہو کر میدان جنگ سے واپس ہوا

مظلوم روتا ہوا قاضی کے سامنے حاضر ہوا۔ کسان نے روئی سستی فروخت کر دی۔ بزدل آدمی میدانِ جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگا۔ مہمان آ گئے اور میزبان ابھی بازار سے نہیں لوٹا۔ میں نے لڑکوں کو شام کے وقت باغ میں خوش خوش ٹہلتے دیکھا۔ عرب امراء غرور سے زمین پر دامن گھسیٹ کر چلتے تھے۔ میں ہر روز بس پر سوار ہو کر اپنے دفتر جاتا ہوں۔ میں سردیوں میں ایک موٹا کوٹ پہن کر گھر سے باہر نکلتا ہوں۔ ہمارے نبی اللہ کی طرف دعوت دینے والے بنا کر دنیا میں مبعوث فرمائے گئے۔ ذلیل ہو کر نہ مرو اور کنجوس بن کر زندہ نہ رہو۔ صبح ہو گئی۔ جلدی جلدی اپنے بستروں سے اٹھو اور خوشی خوشی اپنے کام میں لگ جاؤ۔ میں نے کمرے کے تمام دروازے ایک ایک کر کے کھول دیئے۔ مسلمان اپنے رب کی کھلم کھلا نافرمانی کرتے ہیں، حالانکہ وہ ان کا پیدا کرنے والا اور انہیں روزی دینے والا ہے۔ مجرم اللہ سے چھپنے کی کوشش کرتا ہے، حالانکہ وہ ہر جگہ اس کے ساتھ ہے۔ فقیر کی جھونپڑی میں آگ

لگ گئی اور اس کے بچے روتے شور مچاتے باہر آ گئے۔
احمد کراچی گیا اور وہاں سے بیمار گھر آیا۔ سلمان اکڑتا
ہوتا ہیڈ ماسٹر کے کمرے میں داخل ہوا اور روتا........
.....ہوا باہر نکلا۔ کافروں نے شکست کھائی اور قیدی بن
کر مسلمانوں کے امیر کے سامنے پیش ہونے (کیئے گئے)
میں اسٹیشن پہنچ گیا حالانکہ گاڑی ابھی نہیں آئی تھی۔
ساجد تقریر کر رہا تھا اور بارش ہو رہی تھی۔ ہم اللہ سے
گناہوں کی معافی مانگتے اور اس سے مدد طلب کرتے ہوئے
میدانِ جنگ کی طرف بڑھے۔ رات کے وقت سڑکوں
پر کیلے نہ چلا کرو۔ مویشی چراگاہ کی طرف چھوڑے گئے
اور سیر ہو کر شام کو گھر لوٹے۔ مجرم اپنے گناہ پر عذر
کرتا ہوا قاضی کے سامنے پیش ہوا۔ میں گھوڑے پر
سوار ہو گیا حالانکہ وہ تھکا ہوا تھا۔ میں نے باغ کے
سرسبز درختوں کو دیکھا اور پرندے ان پر بیٹھے چہچہا
رہے تھے۔ جو تمہارے پاس معذرت کرتا ہوا آئے
اُسے معاف کر دو۔

الدرس الرابع

تمییز:

"وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا" (صدق و عدل کے اعتبار سے تیرے رب کی بات پوری ہوئی)۔ یہاں "وتمت کلمة ربك" میں جس اتمام کا ذکر ہے "صدقا عدلا" نے اس کی توضیح کر دی۔ یہ تمییز ہے، تو گویا تمییز کا کام جملہ کے ابہام کو دور کرنا ہے۔ تمییز عام طور پر منصوب ہوتی ہے۔ اسی طرح "وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا" (اے رب مجھے علم میں زیادہ کر یا میرا علم زیادہ کر) میں 'علمًا' تمییز ہے۔

التمرین (۲۳)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

فاض بدر بهجة وسرورا لرؤية امي - طاب المكان هواء - جاء لرهان ينبض وجهه بشرا - يبتهج الشجاع اذا انتصر على عدو بمائة قوة - اطلت القيام عند هذا البق

فما طاب عنی نفسًا - رضیت باللہ رباً وبالاسلام دیناً و بمحمد
نبیا - کبر مقتا عند اللہ ان تقولوا ما لا تفعلون - خرج الغزاۃ
الی ساحۃ الحرب وھم ممتلؤون نشاطًا وحماسًا - لو اطلعت
علیھم لولیت منھم فرارًا ولملئت منھم رعباً - زر غبا
تزدد حباً - ولیزیدن کثیرًا منھم ما انزل الیک من ربک طغیانًا
وکفرًا - کلما کثرت خزان الاسرار ازدادت ضیاعًا - کفی
بالمرء اثماً ان یحدث بکل ما سمع - ان الذین یاکلون اموال
الیتامی ظلمًا انما یاکلون فی بطونھم نارًا ۔

التمرین (٢٤)

عربی میں ترجمہ کیجئے:

برتن کو پانی سے بھر دو - اللہ سے دعا کرو کہ میرے
علم وعمل کو زیادہ کرے - ناصر دوڑ میں سب لڑکوں
پر سبقت لے گیا - امیر نے ظالمانہ طور پر فقیر
کو اس کی جھونپڑی سے باہر نکال دیا اور اسے اپنے
گھوڑوں کا اصطبل بنا لیا - بُرے لڑکوں کی صحبت
نے زید کے اخلاق کو پست کر دیا - آج میرا

دل مسلمانوں کی کامیابی کی خبر سن کر خوشی سے بھرپور ہو گیا۔ چائے نے میری صحت اور چستی کو کم کر دیا۔ یہ کام عقل کے اعتبار سے محال ہے۔ دوا نے اسلم کی بیماری کو بڑھا دیا۔ میرے بھائی نے مجھے ایک قلم بطور ہدیہ پیش کیا۔ صابن نے میرے ہاتھوں کے میل کو کم کر دیا۔ گاؤں ہوا کے اعتبار سے صاف اور منظر کے اعتبار سے خوبصورت ہوتے ہیں۔ میں نے مرغی کو مٹھی بھر دانے کھلا دیئے۔ موتی حجم کے اعتبار سے چھوٹا اور قیمت کے اعتبار سے بڑا ہوتا ہے میں نے یہ کام تمہارے والد کی مرضی کے مطابق کیا ہے +

تمییز — II

عدد

واحد اور اثنان کی تمییز کی ضرورت نہیں۔ ہر لفظ اسے خود ظاہر کرتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ (ایک آدمی) کِتَابٌ (ایک کتاب)۔ اسی طرح ہر لفظ کا

تثنیہ بنایا جا سکتا ہے۔ جیسے: رَجُلَانِ (دو آدمی) اور کِتَابَانِ (دو کتابیں)

ثلاثۃ (تین) سے اُوپر کے اعداد کی تمییز آتی ہے:

(ا) ثلاثۃ سے عشرۃ تک کی تمییز جمع اور مجرور ہوتی ہے جیسے ثلاثۃُ کتبٍ، خمسُ نسوۃٍ اور عشرۃ مَسَاکِینَ۔ یہ واضح رہے کہ لفظ ثلاثۃ یا عشرۃ تمییز کے برعکس ہوتا ہے۔ یعنی ثلاثۃ رجالٍ اور ثلاثُ نسوۃٍ کہیں گے۔ یہاں دیکھئے رجالٌ مذکر ہے اور لفظ ثلاثۃُ تاء کے ساتھ آیا ہے۔ اور نسوۃ مؤنث ہے اس لیئے ثلاث بغیر تاء کے آیا ہے۔

(ب) احد عشر (۱۱) سے تسعۃ وتسعون (۹۹) تک کی تمییز واحد اور منصوب آتی ہے جیسے اَحَدَعَشَرَ کَوکَباً اور تِسْعٌ وتِسْعُوْنَ نَعْجَۃً۔ البتّہ اس سلسلے میں چند باتوں کا خاص لحاظ رکھا جائے۔ اعداد کی تمییز میں طالبِ علم بہت غلطیاں کرتے ہیں:

ا۔ واحد اور اثنان تمام دہائیوں میں تمییز کے مطابق ہوں گے۔ جیسے: احد عشر کوکباً، احدی

عشرۃ امرأۃً ، اثنتا عشرۃ عَیْناً (عین مؤنث ہے)

اسی طرح اَحَدٌ وَعِشْرُوْنَ رجلاً : اِثْنَانِ وثلاثون درھماً ، اِحْدٰی وَاَرْبَعُوْنَ رُوْبِیَّۃً ، اِثْنَیْنِ وَثَمَانُوْنَ وَلَدًا ——

۲۔ لفظ عشر، احد عشر سے تسعۃ عشر تک تمیز کے مطابق ہوگا، یعنی مذکر میں بغیر تاء کے اور مؤنث میں تاء کے ساتھ جیسے: احد عشر ولدًا اور اربع عشرۃ بنتاً اور سبعۃ عشر فلما ۔

۳۔ ثلاثۃ سے تسعۃ تک تمام دہائیوں میں تمیز کے برعکس ہوں گے۔ جیسے ثلاثۃ عشر درھما ، ثلاث عشرۃ امرأۃ : ثلاث واربعون سنۃً ، اربعۃ وخمسون یومًا ۔

مائۃ (۱۰۰) اور الفٌ (۱۰۰۰) کی تمیز واحد اور مجرور ہوتی ہے۔ جیسے مائۃُ رجلٍ اور الفُ امرأۃٍ ایک لاکھ کے لئے مائۃُ الفٍ اور دس لاکھ کے لئے الفُ الفٍ آتا ہے اور اب ملیون (دس لاکھ) بہ کثرت استعمال ہوتا ہے اور ایک کروڑ

کے لئے عشرۃ ملایین لاتے ہیں۔

۴۔ احد عشر سے تسعۃ عشر تک دونوں جزء ہمیشہ مفتوح ہوں گے، خواہ ان پر کوئی عامل آئے (یعنی اصطلاح میں وہ مبنی علی الفتح ہوں گے جیسے: جاء اربعۃَ عشرَ رجلاً - رأیت اربعۃَ عشرَ رجلاً - مررتُ باربعۃَ عشرَ رجلاً؛

التمرین (۲۵)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

و الٰهکم اله واحد - وهو الذی خلقکم من نفس واحدة - اشتریت ثلاثة اقلام بروبیة واشتری حامد خمس کراریس بروبیتین - لقد رجع سالم الی بیته بعد اربع سنوات و ثمانیة اشهر - سافر الی مصر بعد خمسة اشهر و ثلاثة اسابیع - یقطع القطار المسافة من لاهور الی ملتان فی سبع ساعات - فی المسجد عشرة اعمدة - للحجرة ثلاثة شبابیك و فی کل شباك ثمانیة اعواد من الحدید - لا یستطیع الاعمی ان یمشی بجمع خطوات بدون قائد۔

الضيافة ثلاثة ايام فما زاد فهو صدقة ٠

قد رأيت اليوم فى السماء احد عشر كوكبا - ضرب موسى عصاه بالحجر فانفجرت منه اثنتا عشرة عينا - سأشترى لك غداً اثنى عشر ذراعاً من القماش بتسع روبيات - اليوم قد باع اخى احدى عشرة دجاجة بسبع عشرة روبية وثلاث عشرة آنة - هزم خمسة عشر مسلمًا تسعة عشر كافراً هزيمة منكرة -

فى السنة اثنا عشر شهراً وفى الشهر اربعة اسابيع وفى الاسبوع سبعة ايام وفى اليوم اربع وعشرون ساعة قرأت من الكتاب احدى وسبعين صفحة وبقى منه تسع وخمسون صفحة - لقد صنع اثنان وعشرون رجلاً ثنتين وثلاثين امرأة - اكل احد واربعون ولدا احدى وثمانين بيضة - بقطع القطار فى اربع ساعات ستة وتسعين ميلاً من المسافة - عمر اخى الآن احدى وعشرون سنة واربعة اشهر واثنا عشر يومًا -

وواعدنا موسى ثلاثين ليلة واتممناها بعشر فتم ميقات ربه اربعين ليلة - تشتمل الحديقة على خمس

وخمسين شجرة من التفاح و ست واربعين شجرة من الانبة ۔ انا منتظرلك منذ خمس واربعين دقيقة ۔ للاخي سبع و ثلاثون بقرة ولحمي خمسة واربعون جملاً ۔ يشتمل الكتاب على مائة صفحة ۔ كان جند السلطان يتألف من تسع مائة راجل وماتي فارس ۔ في مدرستنا اربعة وستون وخمس مائة طالب ۔ قد مرت على هذا البناء اكثر من الف سنة و هو لم يبل بعد ۔ عدد سكان مدينتنا اربع وثلاثون وخمس مائة وثمانية آلاف نسمة ۔ نشبت في العالم حربان عالميتان ، احداهما في سنة اربع عشرة وتسع مائة بعد الالف والاخرى في سنة تسع و ثلاثين و تسع مائة بعد الالف ۔ استرك في المؤتمر هذا العام خمسون وثلاث مائة واربعة آلاف عضو من اعضاء الجماعة ۔

التمرين (٢٦)

عربی میں ترجمہ کیجئے :

ہم نے ایک بوڑھے فقیر کو باغ میں بیٹھے دیکھا

میں نے گیہوں کی دو روٹیاں کھائیں اور ایک گلاس
پانی پیا - میں نے اپنے باغ میں تین درخت لگائے
پانچ کتوں نے تین ہرنوں کو پھاڑ ڈالا - حامد نے
ایک روپیہ چار آنہ میں چار کتابیں اور پانچ
کاپیاں خریدیں - سالم نے تین دینار میں چار
پلنگ ، پانچ ٹوپیاں ، سات قمیصیں اور نو
پاجامے خریدے - مسافر چھ دن آٹھ گھنٹے اپنے
گھر سے غائب رہا - آج ہم نے سات سیر
گوشت خریدا ، پانچ سیر دو پکایا ، اور دو سیر
فقیروں میں بانٹ دیا - دس مرغیوں نے بیس انڈے
دیئے ، اور نو مرغیوں نے گیارہ انڈے - گیارہ آدمیوں
نے بائیس روٹیاں کھائیں اور بارہ لڑکیوں نے دو
سیر دودھ پیا - اکیس گز کپڑا پانچ روپیہ کا
خریدا گیا اور بتیس سیر روئی اکیاسی روپیہ میں
بیچی گئی - مسافر نے دو گھنٹے میں سترہ میل
[illegible] طے کی - ہم راستہ [illegible] چھ
[illegible] - تیرہ [illegible] نے اٹھارہ [illegible]

عورتوں کو پیٹا - چوبیس روپے میں اکاسی رومال خریدے گئے - ستائیس روپے میں بیالیس تالے بیچے گئے - پینتیس دینار میں پچپن چڑیاں خریدی گئیں - گاڑی نے پانچ گھنٹے میں پچانوے میل سفر طے کیا - میں نے کتاب کے پینسٹھ صفحے پڑھ لئے اور چھیالیس صفحے باقی رہ گئے -

جہاز نے دو گھنٹے میں چار سو اکانوے میل سفر طے کیا - اس کتاب کے تین سو صفحے ہیں - اور ہر صفحے میں سولہ سطریں ہیں - ہمارے سکول کے لڑکوں کی تعداد پانچ سو پینتیس ہے - پانچ سو مسلمان دو ہزار کافروں پر بھاری ہوتے ہیں - ایک میل میں ایک ہزار سات سو ساٹھ گز ہوتے ہیں - ہمارے شہر کی آبادی تین ہزار پانچ سو نوے ہے - جلسے میں بیس ہزار مرد اور دس ہزار عورتیں تھیں - جنگ میں ایک لاکھ آدمی مارے گئے - شہر لاہور کی آبادی ۸ لاکھ ہے ؎

الدرس الخامس

اسم تفضیل

اسم تفضیل بھی اسم فاعل ہی کی ایک صورت ہے۔ اس کا استعمال صرف اسی صورت میں ہوتا جب ایک چیز کو دوسری چیز سے افضل ثابت کیا جائے جیسے الحریرُ اغلی من القطن (ریشم سوت سے مہنگا ہے) اسی طرح الفتنۃ اشدُّ من القتل (فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے)

اسم تفضیل کے کل آٹھ صیغے ہیں۔ چار مذکر کے لیے اور چار مؤنث کے لیے:

مذکر: اَفْعَلُ اَفْعَلَانِ اَفْعَلُوْن اور اَفَاعِلُ

مؤنث: فُعْلیٰ فُعْلَیَانِ فُعَلٌ اور فُعْلَیَاتٌ

اسم تفضیل کے استعمال کی چار صورتیں ہیں:

۱۔ جبکہ ایک چیز کا دوسری سے مقابلہ کیا جائے اس وقت اسم تفضیل "مِنْ"[1] کے ساتھ استعمال ہوتا

[1] "من" کے ساتھ اسم تفضیل ایک مختلف طریقہ پر استعمال ہوتا ہے یعنی ایک ہی

ہے اور ہر حال میں اس کا صیغہ واحد مذکر (اَفْعَلُ) ہی لانا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے عائشة اعلم من فاطمة (عائشہ فاطمہ سے زیادہ عالم ہے) الجبال اعلی من التلال (پہاڑ ٹیلوں سے زیادہ اُونچے ہیں) النساء افزع من الرجال (عورتیں مردوں سے زیادہ ڈرنے والی ہیں)۔ دیکھئے ان مثالوں میں اسم تفضیلْ واحد مذکر ہے، چونکہ اس کا استعمال "مِنْ" کے ساتھ ہُوا ہے۔

۲۔ اسم تفضیل صفت ہو اور اس کا موصوف معرف

بقیہ حاشیہ: چیز مفضل اور مفضل علیہ ہوتی ہے۔ ایسے جملوں کو سمجھنے اور ان کا ترجمہ کرنے میں طلبا بہت غلطیاں کرتے ہیں۔ چند مثالیں مع ترجمہ دی جاتی ہیں، جنہیں ذہن نشین کر لینے کے بعد انشاء اللہ غلطیوں کا احتمال بہت کم ہو جائے گا؛ القطن فی مصر اجود منه فی غیرہ (روئی مصر میں کسی دوسرے ملک کی نسبت بہتر ہے)، الهواء اليوم اشد برداً منه امس (ہوا آج کل سے زیادہ ٹھنڈی ہے)، ابو تمام فی حماسته اشعر منه فی دیوانه (ابو تمام اپنے حماسہ میں اپنے دیوان سے بڑا شاعر ہے) هم للكفر يومئذ اقرب منهم للايمان (وہ اس روز کفر سے زیادہ قریب ہیں باعتبار ایمان کے)۔ ان تمام مثالوں میں "من" کا مجرور ضمیر ہے جس کا مرجع اسم تفضیل کا مبتداء ہے اور اسم تفضیل اسی مبتداء کی خبر ہے۔ ان تمام مثالوں میں مبتداء ایک اعتبار سے مفضل اور دوسرے اعتبار سے مفضل علیہ ہے۔

باللام ہو۔ اس وقت اسم تفضیل تذکیر وتانیث اور واحد تثنیہ اور جمع ہونے میں اپنے موصوف کے مطابق آئے گا۔ جیسے الولد الاکبر ذکی (بڑا لڑکا ذہین ہے)۔ الساعة الکبری جمیلة (بڑی گھڑی خوبصورت ہے) البقرات الکبریات ھزیلات (بڑی گائیں دبلی ہیں)

۳۔ اسم تفضیل مضاف ہو اور اس کا مضاف الیہ نکرہ ہو۔ اس صورت میں اسم تفضیل کا واحد مذکر ہی لانا ضروری ہے۔ جیسے القاھرۃ اوسعُ مدینةٍ فی مصر۔ رجال العلم انفعُ رجالٍ

۴۔ اسم تفضیل مضاف ہو اور اس کا مضاف الیہ معرف باللام ہو۔ اس صورت میں اسم تفضیل کا واحد مذکر لانا اور پہلے اسم کے مطابق لانا دونوں جائز ہیں۔

جیسے: عائشة افضل النساء أو فُضلی النساء —
مکة والمدینة اشرف المدن اور اشرفا المدن۔
العلماء العاملون افضل الناس أو افاضل الناس •

التمرين (۲۷)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:

انا اکثر منك مالاً و ولدًا - الحديد انفع من الذهب و الفضة - الطيارة اسرع من القطار - النيل اطول من الفرات - كلب جواد خير من اسد رابض - انا اكبر منك سنًا واقل منك تجربةً - الريف انقى من المدن هواء واجمل منظرًا - الذهب اقل صلابة من الحديد - العالم العامل ارفع من ذوى المال قدراً - اليد العليا خير من اليد السفلى - الصلاة خير من النوم -

خير العمال الصدوق العليم باسرار المهنة - الله خير حافظاً وهو ارحم الراحمين - الحنطة فى باكستان ارخص والذ منها فى الهند - انا فى هند - السنة اضعف منى فى السنة الماضية - العلامة السيد سليمان الندوى فى كتبه اوقع تاثيراً فى القلوب منه فى خطبه - ابوك اكبر منى سنا و اقصر قدًا و اضخم جسمًا وانا اربط منه جاشاً و اندى يدًا - الظن اكذب الحديث - الحكمة ضالة المومن ، فهو احق بها حيث وجدها - انفس النفائس فى الدنيا هى الحرية - خير متاع الدنيا المرأة الصالحة

الكتاب خير جليس للانسان فى الوحشة - اليهود والمشركون اشد الناس عداوة للمومنين والنصارى اقربهم مودة للمومنين - افضل الاعمال الصلاة لوقتها - المومن القوى احب الى الله من المومن الضعيف - افضل المومنين احسنهم لاهله - خياركم فى الجاهلية خياركم فى الاسلام - ولعبد مومن خير من مشرك ولو اعجبكم ولأمة مومنة خير من مشركة ولو اعجبتكم - يؤم الناس فى الصلاة اقرأهم للقرآن و اعرفهم بالسنة اشجع الناس املكهم لنفسه عند الغضب - الخلق كلهم خلق الله واحبهم اليه انفعهم لعياله - كاظم اكرم اصحابى على منزلة لدى - رب سكتة ابلغ من المقالة - وعد الكريم الزم من دين الغريم - خير الغنى القنوع وشر الفقر الخضوع - اجرأ الناس على الاسد اكثرهم له رؤية - الزهر فى حديقتكم اجمل منه فى حديقة اخرى - نحن على احر من الجمر انتظارا لورودكما بكم - قل هل انبئكم بشر من ذلك مثوبة عند الله ؟ وجدت رئيس المدينة ارحب الناس صدرا وانقاهم عرضا

واخصبهم جنابا وأعفهم نفسا وأحسنهم
خلقاً شرار الناس اسوأهم اخلاقا"۔

التمرین (۲۸)

عربی میں ترجمہ کیجئے:

زندہ کتا مُردہ شیر سے بہتر ہے۔ ہاتھی شیر سے بڑا ہے اور شیر ہاتھی سے طاقت ور ہے۔ مغرب مشرق سے ترقی میں آگے ہے۔ خاموش زبان جھوٹ بولنے والی زبان سے بہتر ہے۔ خودداری سونے اور چاندی سے زیادہ قیمتی ہے۔ آج گندم کل سے مہنگی ہے۔ کل پرسوں سے زیادہ بارش ہوئی۔ تم حامد سے مجھے زیادہ پیارے ہو۔ میری کتاب تمہاری کتاب سے زیادہ آسان ہے۔ گائے کا دودھ بھینس کے دودھ سے زیادہ لذیذ اور میٹھا ہے۔ نیک لڑکی ناخلف لڑکے سے بہتر ہے۔ دہلی کی عمارتیں لاہور کی عمارتوں سے زیادہ مضبوط اور خوبصورت ہیں۔ حامد دیکھنے میں مجھ سے زیادہ طاقت ور اور

دوڑنے میں مجھ سے شکست ہے۔ لڑکے کی قمیص اس کے پاجامے سے صاف ہے۔ گاڑی موٹر سے زیادہ تیز ہے۔ نبی تمام مومنوں سے زیادہ خدا سے ڈرنے والا ہوتا ہے۔ گاڑی میں سفر موٹر سے زیادہ آرام دہ ہوتا ہے۔ مٹی کا لوٹا پیتل کے لوٹے سے بھاری اور سستا ہے۔ دودھ دہی سے زیادہ مفید ہے۔ ہمارے گھر کا صحن تمہارے گھر کے صحن سے زیادہ لمبا اور کم چوڑا ہے۔ آج بیمار کا حال کل سے خراب ہے۔ پہاڑوں پر میدانوں کی نسبت زیادہ سردی ہوتی ہے۔ سب سے افضل چیز جو خدا نے انسان کو دی، وہ عقل ہے۔ چین تمام ملکوں سے آبادی اور رقبہ میں بڑا ہے۔ خالد ہماری بہن کو ہم سے زیادہ پیارا ہے۔ کراچی پاکستان میں سب سے صاف اور خوبصورت شہر ہے۔ امیر جماعت کے تمام لوگوں سے زیادہ قرآن و سنت کو جاننے والا ہے۔ سونا تمام دھاتوں سے مہنگا اور کم یاب ہے۔ ماں کے

نزدیک سب سے پیارا بیٹا وُہ ہے' جو اس کی
سب سے زیادہ خدمت کرے۔ سب سے بڑا
جاہل وُہ ہے' جو اپنے مہمان کی عزّت نہ کرے
سب سے بُزدل آدمی وُہ ہے جو عورتوں اور بچّوں
پر دست درازی کرے۔ عبدالکریم شہر کے تمام
دولتمندوں سے زیادہ سخی اور مشہور ہے ۔

الدرس السادس

بدل

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک مجمل جملہ کے بعد اس کی تفصیل آتی ہے۔ یا وہ واضح نہیں ہوتا، تو اس کی وضاحت آتی ہے۔ جیسے جاءنی اخوك حسن (میرے پاس تیرا بھائی حسن آیا)۔ عاملت التاجر خلیلاً (میں نے تاجر خلیل سے معاملہ کیا)۔

جو لفظ بعد کو آتا ہے، اسے بدل کہتے ہیں۔ اور جس کی تفصیل یا وضاحت ہوتی ہے، اسے مبدل منہ کہتے ہیں۔ چنانچہ اوپر کے فقروں میں حسن اور خلیل بدل ہیں اور اخوك اور التاجر مبدل منہ۔

بدل کی مشہور قسمیں تین ہیں۔ جن میں پہلی قسم (بدل الکل) کا استعمال بکثرت ہوتا ہے۔

۱۔ بدل الکل (یا بدل مطابق): جو اپنے بدل منہ کے عین مطابق اور اس کا مصداق ہوتا ہے۔ چنانچہ اوپر کے دونوں فقروں میں بدل الکل ہی استعمال ہوا ہے۔

۲۔ بدل البعض : جو بدل منہ کا جزو ہو۔ جیسے قَضَیْتُ الدَّیْنَ نِصْفَہٗ (میں نے آدھا قرض ادا کر دیا) قُطع السارقُ یدُہٗ (چور کا ہاتھ کاٹا گیا) ان فقروں میں نصفہ اور یدہٗ بدل ہیں اور وہ اپنے مبدل منہ یعنی الدّین اور السارق کا جزو ہیں۔

۳۔ بدل الاشتمال : جو اپنے مبدل منہ کے متعلقات میں سے ہو۔ جیسے سمعتُ الشاعرَ انشادَہ (میں نے شاعر کا شعر کہنا سُنا)

بدل اعراب میں اپنے مبدل منہ کے عین مطابق ہوتا ہے۔

التمرین (۲۹)

اُردو میں ترجمہ کیجیے اور اعراب لگائیے :

رأیت اباک المفضال خالدًا یشتری من المکتبة

ثلاث مجلات : مجلة بالعربیة ومجلتین بالاردیة ۔

الخلفاء الراشدون اربعة ، ابوبکر و عمر و عثمان و

علی ۔ الیوم انا منتظر لکتب یاتینی من اخی سعید

امرنا نبينا محمد صلى الله عليه وسلم ان نواسى الفقراء
ونعطف على اليتامى - الحمد لله رب العالمين - اهدنا
الصراط المستقيم ، صراط الذين انعمت عليهم - واخى
هارون هو افصح منى فارسله معى - يوسف ايها الصديق
افتنا فى سبع بقرات - وآتيناه من رحمتنا اخاه هارون
نبيا - يخرجون الرسول وايا كم ان تؤمنوا بالله ربكم -
ثلاثة امور لا يجترئ عليهن عاقل ، صحبة السلطان
وائتمان النساء على الاسرار وشرب السم للتجربة -
خيرما يتحلى به التاجر شيآن : الامانة والصدق - ام
المومنين عائشة رضى الله عنها حجة فى رواية الحديث -
احترقت الدار ، دار جارنا سعيد بن مسعود - تهدم
المسجد منارته - ذهب الشباح اكثرهم لزيارة المدينة
اسواقها وبنيتها - لقد مزقت البنت الكتاب غلافه -
قطفنا الكرم عنبه واغلقنا البستان بابه - راقنى جمال
القصر غرفه وشرفاته - تمتعت بالبستان ازهاره وانواره -
ضايقنى الصيف حره الشديد - اعجبنا البحر امواجه -
نفعنا الواعظ حسن كلامه - سرتنى الاوانى صفاؤها -

التمرین (۳۰)

عربی میں ترجمہ کیجئے :

مَیں اپنے بڑے بھائی خالد کی عزت کرتا ہوں، اور اپنے چھوٹے بھائی سلیم پر شفقت کرتا ہوں۔ اگر تم اپنے دوست عمر سے ملو، تو اس سے میرا سلام کہو۔ آج ہمارے ملک پاکستان میں اسلام مظلوم ہے۔ احمد کا بھائی زید کلکتہ سے آیا، اور ایک ہفتہ کے بعد واپس چلا گیا۔ آج مَیں نے سوا چھ روپے کی دو کرسیاں خریدیں، ایک لوہے کی اور دوسری لکڑی کی۔ ہمارا پڑوسی ابراہیم ہمارے محلے میں سب سے زیادہ کنجوس ہے۔ ہمارے اُستاد تقی الدین ہلالی ان دنوں بغداد میں رہتے ہیں۔ اللہ کے رسُول کے پہلے خلیفہ ابُوبکر تمام مسلمانوں میں افضل اور دین کو جاننے والے ہیں۔ امام احمد بن حنبل نے اللہ کے دین کی حفاظت کے لئے سخت تکلیفیں برداشت کیں۔ ہم اللہ کے دین اسلام کا کلمہ بلند کرنے کے لئے اپنی جان

و مال سب قربان کر دیں گے ۔ مصر کے فاتح عمرو بن العاص جب فاتحانہ طور پر مصر میں داخل ہوئے تو وہاں مشہور مسجد جامع عمرو کی بنیاد رکھی ۔ ہم جہانوں کے رب اللہ ہی کی عبادت کرتے ہیں ۔ گھر کی چھت گر گئی ۔ گھڑی کا شیشہ ٹوٹ گیا ۔ قاضی کے حکم سے چور کا ہاتھ کاٹ دیا گیا ۔ درخت کی ٹہنیاں کاٹ گئیں ۔ میں نے تہائی روٹی کھائی تو سیر ہو گیا ۔ شہر کی سڑکیں اور گلیاں روز صاف کی جاتی ہیں ۔ بچے نے میری کتاب کے صفحے روشنائی سے بھر دیئے ۔

ہم فوج کے چلنے سے بہت خوش ہوئے ۔ دیہاتی کی سادگی نے ہمیں بہت مسرور کیا ۔ سمندر کی لہروں نے ہمیں خوفزدہ کر دیا ۔ ہم نے اُستاد کی نصیحت ... میں جنگل کے قدرتی مناظر سے لُطف اندوز ہوا ۔ فقیر کی جرأت نے بادشاہ کو اس کے بُرے ارادے سے روک دیا ۔ تمہارے شہر کی آب و ہوا نے ہمیں بیمار کر دیا ۔

التمرين (۳۱)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

نرفع درجات من نشاء وفوق كل ذى علم عليم۔ قل اى شئ اكبر شهادة۔ اخسر الناس صفقة من اذهب آخرته بدنيا غيره۔ بعثت رحمة ولم ابعث لعاناً۔ شر بيت فى المسلمين بيت فيه يتيم يساء اليه۔ لم تضربنى وانا لم اطلب منك شيأ؟ افضل خلة حفظ اللسان۔ فلله الحمد رب السماوات ورب الارض رب العالمين۔ عد الولد طيوره فاذا هى خمسة وتسعون طائراً۔ اصغيت الى القوم رئيسهم عند ما كان يتكلم۔ العفو لايزيد العبد الاعزاً والتواضع لايزيده الارفعة۔ لأن يؤدب الرجل ولده خير له من ان يتصدق بصاع۔ النبى اولى بالمؤمنين من انفسهم۔ اقرأ الكتاب نصفه ان لم تقرأ كله۔ ونزلنا اليك الكتاب تبيانا لكل شئ۔ ولدت سنة ثمان وعشرين وتسع مائة بعد الالف۔ فى السنة اربعة فصول: الربيع والخريف والصيف والشتاء۔ لاتدرون ايهم اقرب لكم نفعاً۔ قل هل انبئكم بشر من

ذلك مثوبة عند الله - شراركم اسوأكم اخلاقاً۔
شرار الناس الذين يكرمون اتقاء شرهم - فاجلدوهم
ثمانين جلدة ولا تقبلوا لهم شهادة ابداً -

التمرين (۳۲)

عربی میں ترجمہ کیجئے:

میری صحت تم سے اچھی ہے - اللہ جس کا چاہتا ہے، علم زیادہ کر دیتا ہے - سب سے جاہل آدمی وہ ہے جو اپنے آپ کو عالم سمجھے - ناصر کا پاؤں جنگ میں زخمی ہو گیا - سب سے مفید کام وہ ہے جس کا انجام سب سے اچھا ہے - مصر کے فاتح عمرو بن العاص نے مصر میں بہت سی مسجدیں بنائیں - میری کتاب تمہاری کتاب سے دیکھنے میں اچھی ہے - اس سال کپڑا پچھلے سال سے مہنگا ہے - سلطان میرا سب سے پرانا دوست ہے - خوبصورتی کے لحاظ سے تمہارا گھر ہمارے گھر سے اچھا ہے - زیادہ پڑھنے نے میری نگاہ کمزور کر دی - اس کمرے کا طول و عرض برابر

ہے ۔ میرا بھتیجا خالد تیسری جماعت میں پڑھتا ہے ۔
پیرس خوبصورتی میں تمام شہروں سے بڑھ کر ہے ۔
شیر کی دھاڑ نے غریب مسافروں کو ڈرا دیا ۔ آپ
کے خادم ابراہیم نے آپ کو سخت دھوکا دیا ۔ یہ
قافلہ ستائیس مردوں اور بائیس عورتوں پر مشتمل ہے ۔
اے میرے بھائی سلیم نماز پڑھا کر، برائیوں سے رُک
جائے گا ۔ اس کتاب کے کل تین سو بہتر صفحے ہیں
اللہ نے تمہیں مال و اولاد کی نعمتیں دیں، تو تم اترا
گئے ۔ میں اس سال راولپنڈی کی سردی سے اکتا گیا
ہوں ۔ صندوق کے بوجھ نے مجھے تھکا دیا ۔

الدرس السّابع — I

حروف استفہام ۔ اسمائے استفہام

استفہام کے لئے عربی میں عام طور پر دو حرف مُستعمل ہیں ، ھَلْ اور ہمزہ (أ) ۔ جیسے ھَلْ فی ذلک قسم لذی حجر ؟ ءأنت فعلت ھذا بآلھتنا یا ابراھیم ؟

اسمائے استفہام ہیں ما ، من اور ایّ زیادہ استعمال ہوتے ہیں ۔ من عموماً ذوی العقول کے لئے جیسے ومن اظلم ممن منع مساجد اللہ ؟ اور ما غیر ذوی العقول کے لئے جیسے : ما یفعل اللہ بعذابکم ان شکرتم وآمنتم ؟

ایّ اپنے مابعد کی طرف مضاف ہوتا ہے ۔ اگر مضاف الیہ نکرہ ہے تو وُہ واحد آئے گا ۔ جیسے ایُّ شیءٍ اکبرُ شھادۃً ؟ اور اگر معرفہ ہے تو جمع فبأیِّ آلاء ربّکما تکذبان ؟

مذکر کے لئے ایّ اور مونث کے لئے ایّۃ استعمال

کرتے ہیں اور کبھی مذکر اور مونث دونوں کے لئے ای
ہی لاتے ہیں۔ جیسے فی ای صورۃ ما شاء رکبك ۔
ان کے علاوہ حروف میں کیف ، این ، حتی ، انی
بھی استفہام کے لئے استعمال ہوتے ہیں ۔

التمرین (۳۳)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :

هل يفتضح الصادق الامين ابدًا ؟ لا ، والله لا يفتضح
هل ينفع العلم بلا عمل والحفظ بلا فهم ؟ الم تركيف فعل
ربك باصحاب الفيل ؟ الا تحبون ان يغفر الله لكم ؟ ايحب
احدكم ان يأكل لحم اخيه ميت ؟ الم اقل لك انك لن
تستطيع معي صبراً ؟ الا يسرك ان ترافقنا الى مصر ؟ بلى
الم نجعل الارض مهاداً والجبال اوتادا ؟
من كان عندك امس ؟ قال يا هارون ما منعك
اذ رأيتهم ضلوا الا تتبعن ؟ ومن اظلم ممن
ذكر بآيات ربه فاعرض عنها ؟ كيف يهدى
الله قوماً كفروا بعد ايمانهم ؟ الم تر

ضرب الله مثلاً كلمة طيبة كشجرة طيبة ؛ قالوا انى
يكون له الملك علينا ونحن احق بالملك منه ولم يؤت
سعة من المال ؛ قال رب انى يكون لى غلام وقد بلغنى
الكبر وامرأتى عاقر ؛ وكيف تكفرون وانتم تتلى
عليكم آيات الله وفيكم رسوله ؛ قال ابراهيم ما هذه
التماثيل التى انتم لها عاكفون ؛ يا ايها الذين لم تقولون
ما لا تفعلون ؛ امن جعل الارض قراراً وجعل خلالها
انهاراً وجعل لها رواسى وجعل من بين البحرين حاجزاً ؛
ء اله مع الله ؛ لم تؤثرون الحياة الدنيا على الآخرة ؛
كيف حالك يا اخى ؛ على احسن ما ترجو والحمد لله
اى كتاب قرأت فى العصر يا اخى ؛ اى داء اردى
من البخل ؛ خذ الحكمة ولا يضرك من اى وعاء
خرجت - قالوا اين ما كنتم تدعون من دون
الله ؛ قالوا ضلوا عنا - فأى الفريقين احق بالأمن
ان كنتم تعلمون ؛ فبأى حديث بعد الله وآياته
يومنون ؛ وما تدرى نفس ماذا تكسب غداً وما
تدرى نفس بأى ارض تموت - فبأى آلاء ربك

تتمارى ؟

التمرين (٣٤)

عربی میں ترجمہ کیجئے :

کیا تم نے اپنا سبق یاد کر لیا ؟ جی نہیں ابھی کر رہا ہوں - کیا ابراہیم کھانا پکا رہا ہے ؟ جی ہاں وہ ڈھائی گھنٹے سے پکا رہا ہے - کیا تم دشمن کی کثرت تعداد سے ڈرتے ہو ؟ جی نہیں ڈر نہیں رہا لیکن اس پر غالب آنے کی تدبیر سوچ رہا ہوں - کیا آج کل مری میں برف باری ہو رہی ہے ؟

تم مدرسہ کب جاتے ہو اور کب واپس آتے ہو ؟ مجھے بتاؤ تم اپنے گھر والوں کے ساتھ کیسے رہتے ہو ؟ فصل کب پکی اور اسے کب کاٹا گیا ؟ زیادہ پکی ہوئی فصل کاٹ لی گئی اور کم پکی فصل ایک ہفتہ کے بعد کاٹی جائے گی - تمہارے اور حسن کے گھر کے درمیان کس کا گھر ہے ؟ مجھ پر یہ الزام کس نے لگایا ؟ کیا اسے ایسا کرتے شرم نہ آئی ؟ کب تک

تم بُرے لڑکوں کی صحبت میں اپنے اخلاق خراب کرتے رہوگے ؟ کیا تم کبھی غفلت کی نیند سے بیدار نہیں ہوگے ؟ لباس میں تم سُرخ کپڑوں کو زرد کپڑوں پر کیوں ترجیح دیتے ہو ؟ تم اپنے آپ کو خوامخواہ کیوں بیمار بنا رہے ہو ؟ اُٹھ کر کام کیوں نہیں کرتے ؟ اے میری بہن تم کیا تلاش کر رہی ہو ؟ استاد شاگرد سے کس چیز کے متعلق سوال کر رہا ہے ؟ بھلا تمہاری صحت کیسے درست ہو سکتی ہے ، جبکہ تم صبح سے شام تک کام کرتے ہو اور کبھی ٹہلنے کے لئے گھر سے باہر نہیں نکلتے ؟ تم کس محلہ میں رہتے ہو ؟ آج کونسا لڑکا مدرسہ میں سب سے پہلے آیا ؟ اے میرے رب ! میں تیری کس نعمت کا انکار کر سکتی ہوں ؟ اللہ کے نزدیک سب سے باعزت آدمی کون ہے ؟ میں تم دونوں کا امتحان لیتا ہوں ، تاکہ دیکھوں تم میں زیادہ ذہین کون ہے ؟ تم ہمیشہ کونسی کھیل کھیلا کرتے ہو ؟

الدرس السابع II

کم کی دو قسمیں ۔ استفهامیه اور خبریه

جب عدد یا مقدار کے متعلق سوال کے لئے لفظ "کم" استعمال ہوتا ہے، تو اسے استفہامیہ کہتے ہیں ۔

کم استفہامیہ کے بعد اسم مفرد اور منصوب آتا ہے ۔ جیسے کم جواداً فی المیدان (میدان میں کتنے گھوڑے ہیں) ؟

اگر کم پر حرف جار آ جائے تو اس کے بعد کا اسم مجرور ہوگا ۔ جیسے بکم درھم اشتریت ھذا الکتاب ؟

کبھی "کم" خبر کے لئے آتا ہے ، تو اسے "کم خبریہ" کہتے ہیں ۔ کم خبریہ کے بعد اسم مجرور ہوتا ہے اور معنی میں کثرت مراد ہوتی ہے ۔ جیسے ؛ کم درھم انفقت (میں نے بہتیرے ہی درہم خرچ کر ڈالے) ۔

کبھی کم خبریہ کی تمیز (یعنی اس کے بعد کے اسم) پر "مِن" حرفِ جار آتا ہے۔ جیسے کم من ملک فی السماء (آسمان میں کتنے ہی فرشتے ہیں)۔

کم خبریہ کے معنی میں کبھی "کأیِّنْ" بھی استعمال ہوتا ہے۔ کأین من نبی قاتل معہ ربیون (کتنے ہی نبی ہیں جن کے ساتھ مل کر رب والوں نے قتال کیا)

مِن حرفِ جار یہاں بھی اسی طرح آیا ہے جس طرح کم خبریہ کی تمیز پر آتا ہے ؛

التمرین (۳۵)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :

کم رجلاً تعباً للقتال ؟ کم تلمیذاً یتعلم فی الجامعة المسلمة ؟ کم مرة قرأت تاریخ هذا المصلح الکبیر ؟ کم یوماً تمکث عندنا ؟ اخبرنی بکم جنیه اشتریت هذا الثوب ؟ کم ولداً قد نجح فی الامتحان هذه السنة ؟ کم تاجراً اکثر منك سمعة فی

هذه المدينه ؟ كم زوجا من الملابس تلبس فى السنة ؟ صيفها وشتائها - هل كم عربة تستطيع ان تحمل كتب هذه المكتبة ؟ لا اعرف كم مصنعاً فى مدينتنا - كم دقيقة انتظرك فى هذا المكان ؟

كم من فئة قليلة غلبت فئة كثيرة باذن الله - كم تلميذ غنى من اولاد الامراء والرؤساء وولاة البلاد المختلفة يقضون اعمارهم فى الجامعات والكليات الانكليزية الحديثة فى قصف وطرب ولا يهمهم فى حياتهم شئ غير المطاعم والمشارب والملابس - كم من فقير يحسبه الجاهل غنيا لتعففه وعدم تكففه - كم تركوا من جنات وعيون و زروع ومقام كريم - كم طفل اهمل فى طرقات المدينة - كاين من كتاب لا يساوى المداد الذى كتب به - وكأين من آية يمرون عليها وهم عنها معرضون - كم لله من يد بيضاء عندى ٭

التمرين (۳۶)

عربی میں ترجمہ کیجئے:

تم نے احمد کی دکان سے کتنی کاپیاں اور کتنے قلم خریدے؟ تم کتنے دن ہمارے گھر میں مہمان رہوگے؟ تمہارے چچا کے پاس کتنی دکانیں اور کتنے مکان ہیں؟ تمہارے کھیت میں کتنے من چاول سالانہ پیدا ہوتے ہیں؟ تم دن میں کتنی مرتبہ کھانا کھاتے ہو؟ تم کئے گھنٹے کے لئے مدرسہ جاتے ہو؟ تمہاری اس بیماری پر کتنے مہینے گذر چکے ہیں؟ تیرے بھائی کی عمر کیا ہے؟ جماعت میں کتنے لڑکے حاضر ہیں؟ تم یہ پگڑی کتنے کی فروخت کر رہے ہو؟ تم نے مجھے کتنے روپے ادا کر دئے اور کتنے تمہارے ذمے باقی رہ گئے؟ تمہارے مدرسے میں گرمی کی تعطیل کتنے دنوں کی ہوئی؟

میں نے بہتیرے غلام آزاد کر دئے۔ سپاہیوں نے بہت سے چوروں کو قتل کر ڈالا۔ میں نے آج بہتیرے

خط لکھ ڈالے ۔ پرسوں سالم کا بھائی ناصر میری دکان سے بہت سے رسالے اور اخبار خرید کر لے گیا ۔ کتنے ہی شریف گھرانے آج کل غربت کی وجہ سے اپنی زندگی بسر نہیں کر سکتے ۔ یہ دوا کتنے ہی مریضوں کے لئے اکسیر ہے ۔ تمہارے کتنے بھائی اور کتنی بہنیں ہیں اور ان میں سے کتنے چھوٹے اور کتنے بڑے؟

الدرس الثامن

اسم موصول

'جو' 'جس' 'جن' کے ترجمہ کے لئے عربی میں اسم موصول آتا ہے۔ اس کے چھ صیغے ہیں۔ تین مذکر کے لئے اور تین مؤنث کے لئے:

مذکر: اَلَّذِیْ ، اَللَّذَانِ / اَللَّذَیْنِ ، اَلَّذِیْنَ اور اَلْاُلٰی

مؤنث: اَلَّتِیْ ، اَللَّتَانِ / اَللَّتَیْنِ ، اَللَّاتِیْ اور اَللَّائِی

اسم موصول معرفہ ہوتا ہے، اس لئے معرفہ ہی کی صفت واقع ہوتا ہے۔ موصول کے بعد جو جملہ ہوتا ہے اسے صلہ کہتے ہیں۔ صلہ میں ایک ایسی ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو تذکیر و تانیث اور واحد، تثنیہ یا جمع ہونے میں اسم موصول کے مطابق ہو۔

جیسے: الحمد لله الذی انزل علی عبده الکتاب۔

ربنا أرنا اللذین اضلانا۔ قد وجدت الساعة التی کنت ابحث عنها۔

یہ ضمیر کبھی محذوف بھی ہوتی ہے۔ جیسے:

ھذا یومکم الذی کنتم توعدون ۔

اگر موصوف معرفہ نہ ہو بلکہ نکرہ ہو، تو اس کے ساتھ اسم موصول کا لانا صحیح نہیں ہے۔ نکرہ کے ساتھ جو، جس، جن کے معنی بلا کسی لفظ کے پیدا ہو جاتے ہیں ۔ جیسے : احب ولداً یجتھد فی درسہ (میں ایک ایسے لڑکے سے محبت کرتا ہوں جو اپنے سبقوں میں محنت کرتا ہو)۔ من المومنین رجال یحبون ان یتطھروا (مومنوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو پاک ہونا پسند کرتے ہیں)[1] ۔

مَن اور مَا بھی اسم موصول کی طرح استعمال ہوتے ہیں ۔ جیسے احسن الی من اساء الیک (جس نے تجھ سے برائی کی اس سے اچھائی کر)۔ لا تاکل مالا تستطیع ھضمہ (جس چیز کو تو ہضم نہیں کر سکتا، اسے نہ کھا) ۔

---

[1] اس مقام پر معرفہ اور نکرہ کے فرق کو خاص طور پر ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ اس میں طلبہ بہت غلطی کرتے ہیں۔ اس لئے ہم دونوں قسم کی مثالیں دے رہے ہیں ۔

"ایّ" بھی اسم موصول کی طرح استعمال ہوتا ہے جیسے

خذ من کتبی ایُّها شئت ۔

التمرین (۳۷)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :

الذی ینفع نفسه وغیره بحکمته فهو حکیم ۔ الحمد لله الذی فضلنا علی کثیر من عباده ۔ الذین ان مکناهم فی الارض اقاموا الصلاة و آتوا الزکاة وامروا بالمعروف ونهوا عن المنکر ۔ لا تصاحب الاغنیاء الذین یحبون السمعة فینفقون فی سبیلها اموالهم واذا سألهم فقیر درهما یقبضون وجوههم ۔ قطفت بعض الازهار التی فی بستانکم ۔ سبحان الذی اسری بعبده لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی الذی بارکنا حوله ۔ وعلی الذین هادوا حرمنا کل ذی ظفر ۔ البلاد التی استولت علیها امة اجنبیة امتصت دماء اهلها ونخرت عظامهم ۔ اللائی لا یعرفن تدبیر المنزل ولا تربیة الاولاد ولا تنظیف الثیاب ولا تنضید المتاع

يبغضهن ازواجهن و تكرههن جاراتهن - ادفع بالتي هي احسن ، فاذا الذي بينك وبينه عداوة كأنه ولي حميم - ارجع الى ربك فاسأله ما بال النسوة اللاتي قطعن ايديهن - شر الناس الذين يكرمون اتقاء شرهم - قد سمع الله قول التي تجادلك في زوجها - سيقول السفهاء ما ولاهم عن قبلتهم التي كانوا عليها -

و اللاتي يأتين الفاحشة من نسائكم فاستشهدوا عليهن اربعة منكم - واللذان يأتيانها منكم فآذوهما ، فان تابا واصلحا فاعرضوا عنهما - ربنا ارنا الذين اضلانا من الجن والانس نجعلهما تحت اقدامنا

هذا رجل يثني عليك ويمدحك بظهر الغيب ولا يبتغي منك جزاء ولا شكوراً - أعطي الجائزة ولم أ يصرع سائر اصحابه القناعة مال لا ينفد وكنز لا يفنى - رضا الناس غاية لا تدرك - عز من قنع وذل من طمع - اللئام نسوا صنيع من اولاهم الجميل - ادّ الامانة الى من ائتمنك ولا تخن من خانك - اذا لم تستحي فاصنع ما شئت - اياك وما يعتذر منه - البر ما

سکنت الیہ النفوس - ابذل ما انت باذل فی وجوہ الخیر لا تقل مالا تعلمون ان قل ما تعلم - ولہ من فی السماوات والارض ومن عندہ لا یستکبرون عن عبادتہ - افمن یعلم انما انزل الیک من ربک الحق کمن ھو اعمی - ماعندکم ینفد وما عند اللہ باق - ثم لننزعن من کل شیعۃ ایھم اشد علی الرحمن عتیا - الذی خلق الموت والحیاۃ لیبلوکم ایکم احسن عملاً - ولتعلمنّ اینا اشد عذابا وابقی - اقترب مما یقترب منہ العقلاء وابتعد عما یبتعدون عنہ - عاشر من الناس ایُّھم افضل -

وما ساءنی الا الذین عرفتھم
جزی اللہ خیراً کل من لست اعرف

التمرین (۳۸)

عربی میں ترجمہ کیجئے :

آج میں نے وہ کتاب پڑھی جو میں نے تم سے

مستعار لی تھی - میں نے وہ صندوق اٹھا لیا، جسے
حامد اور اسلم نہیں اٹھا سکے تھے۔ یہی وہ گھر ہے، جسے
تم دو گھنٹوں سے تلاش کر رہے ہو - جو اپنے
پڑوسیوں پر احسان کرتا ہے، لوگ اس کی عزت
کرتے ہیں - جو لوگ شراب پیتے ہیں' ان کے
دل کمزور ہو جاتے ہیں - اور جو سگریٹ پیتے ہیں'
ان کی نگاہ کمزور ہو جاتی ہے - کیا تمہارا بھائی وہی
ہے جو آج دوڑ میں تمام لڑکوں پر سبقت لے گیا تھا۔
جو لوگ جلد بازی کرتے ہیں وہ بعد میں پچھتاتے
ہیں - جو لڑکے صبح شام ٹہلتے، روزانہ نہاتے، رات
کو جلد سوتے اور صبح جلد اٹھتے ہیں، ان کی صحت
اچھی ہو جاتی ہے - میں نے ان دو لڑکوں کو خوب
مارا جنہوں نے تمہیں گالی دی تھی - کیا تم زیاد
اور علی کا مکان جانتے ہو، جو ہمارے کارخانے
میں کام کرتے ہیں؟ جو دو عورتیں کل تمہارے
ہاں آئی تھیں، انہوں نے تیرے کان میں کیا کہا؟
جو عورتیں اپنے بچوں کو ادب نہیں سکھاتیں، اُن

کے بچے دنیا میں کبھی کامیاب زندگی نہیں گذارتے۔
ان دو تصویروں میں جو تمہارے سامنے لٹک رہی ہیں
تم کیا دیکھتے ہو؟ جن ملکوں میں سردی زیادہ ہوتی
ہے، وہاں آبادی کم ہوتی ہے۔ جس گھر میں دھوپ
داخل نہیں ہوتی اس میں بیماری داخل ہوتی ہے
جن دنوں میدانوں میں گرمی بڑھ جاتی ہے،
لوگ پہاڑوں کا قصد کرتے ہیں۔ جو چیز تم مجھ
سے لینا چاہو، مجھ سے لے لو، مگر مجھے چھوڑ دو۔
جو چاہتا ہے کہ دنیا میں عزت کی زندگی بسر
کرے، اسے کسی سے قرض نہ لینا چاہئے۔
میں اُن لوگوں میں سے ہوں جو زبان سے وُہی
کہتے ہیں جو کرتے ہیں ۔

الدرس التاسع

اسم اشارہ

قریب کے لئے :

ھذا	ھذان / ھذین	ھؤلاء
ھذہ	ھاتان / ھاتین	ھؤلاء

بعید کے لئے :

ذلک	ذانک / ذینک	اولٰئک
تلک	تانک / تینک	اولٰئک

مثالیں : ھذا الکلبُ جائعٌ ۔ ھذان السارقان قد قبض علیھما ۔ ذانک الغنیان لا یساعدان جیرانھما ۔ ھؤلاء الاولاد یقضون اوقاتھم فی اللھو واللعب ۔ انظر الی ھذہ الساعة ۔ قرأتُ تینک المجلتین ۔

اگر مشار الیہ مضاف ہو ، تو اسم اشارہ بعد کو آتا ہے ۔ جیسے : اختای ھاتان (میری یہ دو بہنیں) ۔

اس میں طلبہ کو بسا اوقات اشتباہ ہو جاتا

ہے - اس لئے اچھی طرح ذہن نشین کرلیں ۔

ھذا ابنک (یہ تمہارا لڑکا ہے) میں ھذا مبتدا ہے ، اور ابنک اس کی خبر ہے ، مشار الیہ نہیں ۔ اور اگر ابنک ھذا (تمہارا یہ لڑکا) کہیں ، تو ھذا اسم اشارہ ہوگا اور ابنک مشار الیہ ۔ چونکہ مشار الیہ یعنی ابن کاف کی طرح مضاف ہے ، اس لئے اسم اشارہ مضاف الیہ کے بعد آیا ۔

چونکہ اسم اشارہ معرفہ ہوتا ہے ، اس لئے وہ جملہ میں بطور مبتدا کے بھی استعمال ہوتا ہے ۔ جیسے ھذا بناء فخم ۔ اولئک رجال لا یھمھم ما نحن بہ من الفقر ۔

التمرین (۳۹)

عربی سے اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :

ھذہ المدینۃ من اجمل مدن باکستان

و اوسعھا ۔ رب اجعل ھذا البلد آمنا

وارزق اهله من الثمرات - اولئك على هدى
من ربهم واولئك هم المفلحون - اولئك
الذين هدى الله فبهداهم اقتده - هؤلاء
الصناع ماهرون فى عملهم - هؤلاء النساء
لايعرفن القراءة ولا الكتابة ولا يحسن تربية
اولادهن - هؤلاء ابطال قد ذكرت سيرتهم
فى كتب التاريخ - فذانك برهانان من ربك
الى فرعون وملأه - تلك الدار الآخرة نجعلها
للذين لا يريدون علوا فى الارض ولا فسادا - هذا
ما كنزتم لانفسكم فذوقوا ما كنتم
تكنزون - هاتان الوردتان جميلتا المنظر - رب اجعل
هذا بلداً آمناً وارزق اهله من الثمرات - هؤلاء
قرويات يشاركن ازواجهن فى اعمالهم - اولئك
رجال يذودون عن البلاد ويسهرون على
مصالحها - ذلك قصر شامخ يسع لاكثر من الف
وخمس مائة رجل - أوقد رأيت فى مدينتنا
هذه رجلاً ساءك منظره ؟ وقال اسيدا ادمى

انكِ احدى ابنتيّ هاتين على ان تاجرني ثماني حجج ۔

ذلكم الله ربكم فاعبدوه ۔ ذلكما مما علمني ربي ۔ قالت فذلكن الذي لمتنني فيه ۔

التمرين (٤٠)

اردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے :

یہ شہر خوبصورت ہے ۔ یہ ایک تنگ گلی ہے۔ یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے ؟ یہ ایک ادب کی کتاب ہے جو میرے چچا نے میرے لئے پونے چار روپے میں خریدی ہے ۔ یہ لڑکیاں افسردہ سکول جاتی ہیں اور خوش خوش واپس آتی ہیں۔ یہ بکریاں صبح کے وقت بھُو کی کھیت کی طرف جاتی ہیں اور شام کو سیر ہو کر گھر آتی ہیں ۔ یہ دونوں میرے ماموں کے اونٹ ہیں ۔ تم نے یہ دونوں کتابیں کتنے دنوں میں پڑھیں؟

یہی وہ دونوں لڑکے ہیں جنہوں نے جنگ میں دشمنوں کے سردار کو قتل کیا تھا۔ یہی وُہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہوئی، سو ہمیں ان سے بچنا چاہیئے۔ کیا تم ہی وُہ لوگ ہو جنہوں نے کل بھری مجلس میں مجھ پر جھوٹ بولنے کا الزام لگایا تھا؟ ان دونوں کنوؤں کا پانی بہت لذیذ ہے۔ ان دونوں گھڑوں میں پانی بہت ٹھنڈا ہوتا ہے۔ کیا تم ہی وُہ لوگ نہیں ہو، جنہوں نے میرا حکم ماننے سے انکار کر دیا تھا۔ وُہ دھوبی علی الصبح دریا کے ٹھنڈے پانی میں کپڑے دھوتا ہے۔ وہ مومن عورتیں ہیں، جو اللہ اور رسُول سے محبّت کرتی اور اپنے خاوندوں کی خدمت کرتی ہیں۔ ان دونوں لڑکیوں کو کل میں نے اپنے گھر کے دروازے کے سامنے لڑتے دیکھا تھا۔ ہمیں ان غریب مسافروں کی مدد کرنا اور انہیں کھانا کھلانا چاہیئے۔ کیا یہی تیرا وُہ قلم ہے جو کل چوری ہو گیا تھا۔ اور آج مل گیا۔

تمہارے اِس محلّے کی صفائی سے مَیں بہُت خوش ہُوا۔ بادشاہ کے دونوں وزیر پرلے درجے کے شرابی اور جُوئے باز ہیں۔ سکُول کے اِن اُستادوں کو اسلام سے کوئی محبت نہیں ہَے۔ یہ آدمی مُلک کو دُشمن کے حملے سے بچانے کے لئے سردھڑ کی بازی لگائے ہُوئے ہیں۔ ان لوگوں کی طرف دیکھو، کیسے ایک ایک کرکے مختلف دروازوں سے گھر میں داخل ہو رہے ہیں۔

التمرین (۴۱)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

کم من ابنیة شاھقة بناھا الملوك المسلمون فی الھند۔ ویریکم آیاته فای آیاته تنکرون۔ ھذان خصمان اختصموا فی ربھم۔ اخبرنی بما تعتبر من اخلاق اھل ھذہ المدینة۔ قال یا قوم الیس لی ملك مصر وھذہ الانھار تجری

من تحتی ؛ قال انی ارید ان انکحك احدی ابنتی
هاتین علی ان تاجرنی ثمانی حجج ۔ وکأین من دابة
لا تحمل رزقها، الله یرزقها ویوم ینادیهم فیقول
این شرکائی الذین کنتم تزعمون ۔ کم سنة
مضت علی قیام جماعتکم بهذه الدعوة ؛
وزلزلوا حتی یقول الرسول والذین اٰمنوا معه متی
نصر الله ؛ واللاتی تخافون نشوزهن فعظوهن
واهجروهن فی المضاجع ۔ افمن یهدی الی الحق
احق ان یتبع امن لا یهدّی الا ان یهدی ؛ فما لکم
کیف تحکمون ؛ ولا تقربوا الفواحش ما ظهر منها وما
بطن ۔ والذین تبوأوا الدار والایمان من قبلهم یحبون
من هاجر الیهم ۔ کلما رزقوا منها من ثمرة
رزقا قالوا هذا الذی رزقنا من قبل ۔

التمرین (۲ ٤)

عربی میں ترجمہ کیجئے :

میں ان دو لڑکیوں کو دیکھنا چاہتی ہوں ، جو کل

مصر سے یہاں آئی ہیں۔ ہمارا رب وہ ہے، جس
کے حکم سے سورج مشرق سے طلوع اور مغرب
میں غروب ہوتا ہے۔ میں نے اس سال کتنی ہی
کتابوں کا ترجمہ کر ڈالا۔ کیا اللہ نے تم پر احسان
نہیں کیا، تو پھر اس کا شکر کیوں نہیں ادا کرتے؟
یہی ہمارا گھر ہے جس میں ہم رہتے ہیں۔ تمہارے
دل میں جو کچھ ہے، مجھ سے بیان کر دو۔ حامد کے
ان بھائیوں میں سے مجھے کوئی نہیں پہچانتا۔ تم ظہر
کی نماز میں کتنی رکعتیں پڑھتے ہو؟ تم اللہ کی
کس نعمت کا انکار کر سکتے ہو؟ جو اپنے بڑے
بھائی کی عزت نہیں کرتا، اس کے چھوٹے بھائی
اس کا احترام نہیں کرتے۔ کافر تعجب کرتے ہیں
اللہ کیسے مردوں کو زندہ کرے گا؟ تم کب تک
لہو و لعب میں مشت رہو گے؟ میری ان
کتابوں میں تمہیں کونسی زیادہ پسند ہے؟ مجھے
ایک ایسے آدمی کی ضرورت ہے جو میرے لئے
کھانا پکایا کرے۔ یہ وہ دو لڑکے ہیں جنہوں نے

کل اُستاد کے سامنے جھُوٹ بولا اور اُستاد نے انہیں
خُوب سزا دی ۔

الدرس العاشر

نواسخ جملہ (۱)

حروف مشبہ بالفعل

اِنَّ (بے شک)، اَنَّ (کہ)، کَاَنَّ (گویا کہ) لٰکِنَّ (لیکن)، لَیْتَ (کاش)، لَعَلَّ (شاید یا توقع ہے)۔

یہ تمام حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتدا کو منصوب کر دیتے ہیں اور خبر بدستور مرفوع رہتی ہے۔ یہ حروف جملہ فعلیہ یا فعل پر داخل نہیں ہوتے۔

اِنَّ جملہ کے شروع میں آتا ہے۔ جیسے اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔

اَنَّ جملہ کے درمیان میں آتا ہے۔ جیسے اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ لیکن قَالَ اور اُس کے مشتقات کے بعد جملہ کے درمیان بھی اِنَّ

بھی آئے گا ۔ جیسے قَالَ اِبْرَاهِیْمُ اِنِّیْ سَقِیْمٌ ۔

لَیْتَ اور لَعَلَّ تمنا اور آرزو کے لئے آتے ہیں ۔ فرق یہ ہے کہ لَیْتَ امرِ محال کی آرزو کے لئے آتا ہے ۔ کبھی لَیْتَ پر یا کا اضافہ بھی ہو جاتا ہے ۔ جس سے معنی پر کوئی اثر نہیں پڑتا ۔ جیسے لَیْتَ زَیْدًا یجیٴ ۔ یَالَیْتَنَا اَطَعْنَا اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ ۔ لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْرًا ۔

التمرین (۴۳)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے :

ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار ۔ ان اللہ لا یعزب عنہ مثقال ذرۃ فی الارض ولا فی السماء ۔ ما تفعلوا من خیر فان اللہ بہ علیم ۔ علم المدرس ان الناظر قادم ۔ المدینۃ جمیلۃ ولکن شوارعھا ضیقۃ ۔ امتنع المطر لکن السحاب کثیر ۔ الحیاۃ خالیۃ من الکدر ۔ کثر التمر لکن السعر مرتفع ۔ ان النیل حیاۃ مصر ۔ ان الصلاۃ تنھی عن

الفحشاء والمنكر - ان الذين كفروا وصدوا عن سبيل الله قد ضلوا ضلالاً بعيداً - هل تعلم أن العلماء سراج الامة؟ - ان القرد فى عين امه غزال - وبشر الذين آمنوا وعملوا الصالحات ان لهم جنات تجرى من تحتها الانهار خالدين فيها - وانى لغفار لمن تاب وآمن وعمل صالحاً ثم اهتدى - ان الجواد قد يعثر وان الصدوق قد يكذب - افحسبتم انما خلقناكم عبثا وانكم الينا لا ترجعون - استمع الناس الى خطبة الخطيب وجلسوا ساكتين صامتين كأن على رؤوسهم الطيور - ادفع بالتى هى احسن فاذا الذى بينك وبينه عداوة كأنه ولى حميم - هذا كتاب صغير لكن نفعه عظيم - انك لا تهدى من احببت ولكن الله يهدى من يشاء - ان الرجوع الى الحق فضيلة - ان ربك لذو فضل على الناس ولكن اكثر الناس لا يشكرون - ان الملوك اذا دخلوا قرية افسدوها - قالوا انا بما ارسلتم به كافرون - ان من كنوز البركة

كتمان الامور - من يقل منهم اني اله من دونه فذلك نجزيه جهنم - ان من البيان لسحراً - اخلص له القول لعله يرجع عن سيآته - انا انزلناه قرآناً عربياً لعلكم تعقلون - وتلك الامثال نضربها للناس لعلهم يتفكرون -

فقالوا ياليتنا نرد ولا نكذب بآيات ربنا ونكون من المومنين - ياليتك رافقتني في السفر فمتعت نفسك بعجائب من صنع الله - قال الذين يريدون الحياة الدنيا ياليت لنا مثل ما اوتي قارون ؛ انه لذو حظ عظيم - ان هذه امتكم امة واحدة وانا ربكم فاعبدون -

ب : ایسے ۲۵ جُملے لکھئے جن میں حروفِ مشبہ بالفعل استعمال کئے گئے ہوں ؛

التمرين (٤٤)

اردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے :

(واقعی) تیرا کام بہت اچھا ہے ، بے شک تم

ذہین ہو، لیکن تم اپنے اوقات کی پروا نہیں کرتے جس نے دن کو کام کیا اور رات کو آرام کیا، تو اس کی زندگی کامیاب ہے۔ ہندوستان کے مسلمان مظلوم اور بہادر ہیں۔ جو لوگ جھوٹ گھڑتے ہیں، رسوا ہوتے ہیں۔ بیشک ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اسی کی راہ میں جان دینے والے ہیں۔ میں نے مریض سے کہا کہ تمہارا بدن دبلا نہیں ہوا ہے۔ سالم نے مجھے اطلاع دی ہے کہ اس کے والد آج اپنے گھر پہنچنے والے ہیں۔ میں نے حامد کے بھائی کو نصیحت کی، مگر اس نے میری ایک نہ سنی گویا اس کے کانوں میں بوجھ ہے۔ آپ تو مجھ سے یوں معاملہ کر رہے ہیں گویا آپ مجھے جانتے ہی نہیں۔ بیشک زید گھر میں موجود ہے مگر وہ باہر آنا نہیں چاہتا۔ بیشک آسمان میں چھ بڑے اور بارہ چھوٹے ستارے ہیں۔ میں تم دونوں کے درمیان فساد نہیں چاہتا؛ بلکہ صرف صلح چاہتا ہوں۔ مجھے یہ معلوم کر کے بے حد خوشی ہوئی کہ

تم نے جماعت سے نماز پڑھنا شروع کر دی۔ مجھے اس چیز سے بڑی تکلیف ہوئی کہ آپ کے پاس جو روپے تھے، وہ چوری ہو گئے۔ میں نے آج لوگوں کو یہ کہتے سُنا کہ نہر میں ایک لڑکا ڈوب گیا۔ قلی نے مجھے بتایا کہ گاڑی آدھ گھنٹہ لیٹ ہے۔

تمہارا باغ خوبصورت ہے، مگر تمہارا مالی بہت سُست ہے۔ تمام دین باطل ہیں، مگر اللہ کا دین سچا ہے۔ تم نے تمام دینی کتابیں پڑھی ہیں، مگر قرآن کو سمجھ کر نہیں پڑھا۔ تم تو مجھ سے یوں لپٹ لپٹ کر سوال کر رہے ہو، گویا کہ تم فقیر ہو۔ ماں نے کہا کاش اِس سے پہلے تم مر چکے ہوتے۔ کاش آپ وقت کی نزاکت کو پہچانتے اور نیک اور نفع بخش کام کرتے۔ ہم دونوں بہت تیز بھاگے۔ شاید کہ ہم گاڑی پا لیں۔ تم اپنے بھائیوں کو سمجھاؤ، شاید کہ اللہ انہیں سمجھ بوجھ عطا کرے گا۔ شاید اللہ

ناکام طلبہ کو محنت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔
کاش تم محنت کرتے اور آج ناکامی کا مُنہ
نہ دیکھتے۔ شاید میں چوبیس پچیس روز تک آپ
سے ملنے نہ آ سکوں۔ کاش تم نے مریض کو
کوئی اکسیر دوا پلا دی ہوتی، تو وُہ بچ جاتا۔
کاش آج تمہاری بیوی صُبح اُٹھتی اور ہمارے
سفر پر روانہ ہونے سے پہلے ہمارے لئے
کھانا پکا دیتی۔ پاکستان میں مالدار آدمی لہو و
لعب میں مشغول ہیں، مگر فقیر بھُوکے مر رہے
ہیں۔ میں نے چاہا کہ آج صبح کی نماز سے
پہلے تمہیں جگا دُوں۔ مگر تمہارے بھائی نے
مجھے بتایا کہ تُم بیمار ہو۔ ہمارے ملک میں
گاؤں کے لوگ۔ بہُت سادہ ہیں۔ مگر شہروں
کے رہنے والے مغربی تہذیب کے دلدادہ ہیں
کھانا مزے دار ہے، مگر اس میں مرچ کم ہے۔
شریر لڑکے کو نرمی سے سمجھاؤ، شاید وُہ اپنی
شرارت سے باز آ جائے۔ بے شک انسان اشرف

المخلوقات ہے ، مگر اس کا شرف علم و عقل کی بدولت ہے ۔

الدرس الحادی عشر

نواسخ جملہ (ب)

ما ، لا المشبہتان بلیس

جملہ اسمیہ میں نفی کے معنی پیدا کرنے کے لئے لَیْسَ کا لفظ استعمال ہوتا ہے جس سے خبر منصوب ہو جاتی ہے ۔ اور مبتدا بدستور مرفوع رہتا ہے ، جیسے لَیْسَ الْمُسَافِرُ جائعاً (مسافر بھوکا نہیں ہے) ۔

کبھی خبر پر ب (حرفِ جار) آ جاتا ہے ۔ اگرچہ معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا ، جیسے لَیْسَ الْمُسَافِرُ بجائعٍ (مسافر بھوکا نہیں ہے)

نواسخ جملہ کی دوسری قسم مَا اور لَا ہیں جو لَیْسَ کے مشابہ ہیں اور اسی کا عمل کرتے ہیں ۔

۱ ۔ مَا معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے اور لا صرف نکرہ پر ، مثالیں ملاحظہ ہوں :

ما ھذا بشراً ۔ ما اللہ بغافل عما یعمل الظالمون ۔

ما انا بظلام للعباد ـ لا رجل صالحاً ـ لا ولد حاضراً في المدرسة ـ

جملہ میں جہاں کوئی اور خبر نہ ہو، وہاں جار مجرور ہی خبر ہو جاتے ہیں؛ جیسے مافی الدار احدٌ (گھر میں کوئی نہیں ہے)، یہاں رجل مبتدا ہے اور فی الدار خبر۔ اگرچہ خبر مقدم ہے اور مبتداء مؤخر۔

التمرین (٤٥)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

لیس الاغراق فی التصوف محموداً ـ ما التریث فی الامور بمذموم ـ ما اعتزال الناس فضیلة ـ ما کل غنی بسعید ـ ما باذل المعروف بمکروه ـ ما آمالک فی خائبة ـ ما لهم من الله من عاصم ـ ما هو علی الغیب بضنین ـ لا صداقة دائمة بغیر اخلاص ـ ما احد اسمی من احد الا بالعقل ـ لا ثمرة ناضجة فی البستان ـ ما المبتلی الذی اشتد به البلاء باحوج الی الدعاء من اسحاق الذی لا یامن من بلاء

ما كل ما فوق البسيطة كافيا — وإذا قنعت فبعض شيء كاف

وما الحسن في وجه الفتى شرفا له — إذا لم يكن في فعله والخلائق

وما أهل الحياة لنا بأهل — ولا دار الفناء لنا بدار

إن الرجال صناديق مقفلة — وما مفاتيحها غير التجارب

التمرين (٤٦)

عربی میں ترجمہ کیجئے:

ہمارے گھر صاف نہیں ہیں۔ تمہاری کتابیں مرتب نہیں ہیں۔ جنگل بہت گھنا نہیں ہے۔ لڑکوں کی قطاریں سیدھی نہیں ہیں۔ تصویر خوبصورت نہیں ہے کوئی کنجوس لوگوں کے درمیان محبوب نہیں ہے۔ اسلام میں کوئی دن خوشی سے خالی نہیں ہے۔ کوئی برتن پانی سے بھرا ہوا نہیں ہے۔ اللہ تمہارے ظاہر اور چھپے ہوئے اعمال سے بے خبر نہیں ہے میرا بھائی کنجوس نہیں ہے۔ ہماری جماعت کے طلبہ دنیا کے حالات سے باخبر نہیں ہیں۔ میں تمہیں اس تیز بارش میں بازار بھیجنے والا نہیں ہوں۔ کوئی شخص

عقل سے بے نیاز نہیں ہے۔ کوئی جاہل قابلِ احترام نہیں ہے۔ آج ہوا تیز نہیں ہے۔ ابھی تمہارے باغ کے پھل پکے ہوئے نہیں ہیں۔ گھر سے نکلو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو، اس لئے کہ گھروں میں بیٹھے رہنا بہادروں کا کام نہیں ہے۔ آج ہم شام سے پہلے اپنے گھر واپس آنے والے نہیں ہیں۔ کیا اس واقعہ میں بصیرت والوں کے لئے عبرت نہیں ہے؟ کوئی آدمی کمینے اور جھوٹے پڑوسی پر اعتماد کرنے والا نہیں ہے۔ ہمارے محلے میں ایک آدمی مرگیا اور اس کا کوئی بھائی یا بہن نہیں ہے۔ ہمارے لئے اس شہر میں کوئی واقف کار نہیں ہے۔ کیا مجھے اس چیز کا علم نہیں ہے، جو تم کرنا چاہتے ہو؟ کیا اللہ حاکموں کا حاکم نہیں ہے؟ خدا کی قسم یہ لڑکی تم سے سچ کہہ رہی ہے، اس لئے کہ میں جانتی ہوں کہ یہ جھوٹ بولنے والی نہیں ہے۔ سٹیشن ماسٹر کہہ رہا ہے کہ تین گھنٹے سے پہلے کوئی گاڑی سٹیشن پر پہنچنے والی نہیں ہے۔ کیا تمہارے

اس شہر میں کوئی آدمی غریبوں پر ترس کھانے والا نہیں ہے؛ مسلمان کبھی مصیبت میں گھبرانے والا نہیں ہے۔ میں تمہارا مطالبہ رد کرنے والا نہیں ہوں۔ میرے گھر میں تمہارا کتا نہیں ہے۔ آسمان میں کوئی فرشتہ اللہ کی نافرمانی کرنے والا نہیں ہے۔ کوئی دل اللہ کے خوف سے خالی نہیں ہے۔ کوئی مرض دمہ سے زیادہ تکلیف دہ نہیں ہے ؞

الدرس الثانی عشر

نواسخ جملہ (ج)

لائے نفی جنس

لائے نفی جنس بھی جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے۔ اور مبتدا کو منصوب کرتا ہے اور خبر کو بدستور مرفوع رہنے دیتا ہے۔ یہ اسم نکرہ پر داخل ہوتا ہے اور سرے سے اس چیز کا انکار کرتا ہے جس پہ یہ داخل ہوتا ہے۔ جیسے لا اکراہ فی الدین (دین میں کوئی جبر نہیں ہے)۔ لَا وَلَدَ حاضرٌ (کوئی لڑکا حاضر نہیں ہے)

اگر لَا کا اسم نکرہ کی طرف مضاف ہو تب بھی منصوب رہتا ہے)۔ جیسے لا شارعَ مدینۃٍ اوسع من هذا الشارع۔

اگر لائے نفی جنس اور اس کا اسم مکرر آئیں، تو اسے دو طرح پڑھا جا سکتا ہے:

(۱) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(۲) لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ

التمرین (۴۷)

عربی سے اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

لا اله الا الله محمد رسول الله ۔ لا نبی بعد نبینا محمد صلی الله علیه وسلم ۔ لا فضیلة لعالم لا یعمل بما یقول ۔ لا عقل کالتدبیر ولا ورع کالکف ۔ اللهم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ۔ لا شرف لبخیل جاهل ولادولة لامة غیر متعاونة ۔ لا خیر فی کثیر من نجواهم ۔ لا خیر فی ود رجل متقلب ۔ لا کواکب طالعات فی السماء ۔ فمن اضطر غیر باغ و لا عاد فلا اثم علیه ۔ لا شیئ اضیع من مودة تمنح لمن لا وفاء له ۔ لا ایمان لمن لا امانة له ولا دین لمن لا عهد له ۔ لا فقر اشد من الجهل ولا مال اعز من العقل ۔ لا خیر فی القول الا مع الفعل ولا فی الفقه الا مع الورع ۔ لا سبیل الی السلامة من السنة العامة ۔ ما یفتح الله للناس من رحمة فلا ممسك لها وان یمسسك الله بضر فلا کاشف له وان یردك بخیر فلا راد لفضله ۔ لا شاهد

زوج محبوب ۔ لا راعی غنم فی الحقل ۔ لا دار کتب فی هذه المدینة ۔ لا خوف علیهم ولا هم یحزنون ۔ لا صاحب جید مذموم ۔ لا مکثر مزاح محبوب ۔

التمرین (۸۷)

عربی میں ترجمہ کیجئے :

سکول میں کوئی لڑکا غائب نہیں ہے ۔ دریا میں کچھ پانی نہیں ہے ۔ ہمارے پاس پہننے کے لئے کوئی کپڑا نہیں ہے ۔ ہمارے گھر میں کوئی برتن نہیں ہے ۔ کتاب سے بڑھ کر کوئی ساتھی نہیں ہے ۔ آج میری جیب میں کوئی روپیہ نہیں ہے ۔ اس مضمون کی میری نگاہ میں کوئی قدر و قیمت نہیں ہے ۔ مشورے سے بڑھ کر کوئی چیز قابل بھروسہ نہیں ہے ۔ اسلام میں چھوت چھات اور بد شگونی نہیں ہے ۔ اچھے لوگوں کے نزدیک جھوٹے کی کوئی عزت نہیں ہے ۔ نیکی کرنے میں کوئی فضول خرچی نہیں ہے ۔ محبت سے بڑھ کر کوئی چیز اچھی نہیں ہے اس شہر میں ہمارا نہ کوئی بھائی ہے نہ کوئی دوست ۔

شہر جانے کے لئے نہ تانگہ ہے نہ موٹر۔ آج نہ سردی ہے نہ گرمی۔ جھوٹے آدمی کے پاس نہ جرأت ہوتی ہے نہ زبان۔ غریب آدمی کے پاس کھانے کے لئے روٹی ہے اور نہ پہننے کے لئے کپڑا۔

کوئی سچا تاجر کم نہیں تولتا۔ سونے کی کوئی گھڑی دو سَو روپے سے کم میں نہیں ملتی۔ انسان کا کوئی کام اخلاص کے بغیر مقبول نہیں ہے۔ شہر کی کوئی گلی تمہاری اس گلی سے زیادہ گندی نہیں ہے۔ کوئی روزانہ اخبار آج شائع نہیں ہوا۔ کسی مسلمان بھائی نے میری مدد نہیں کی کوئی بیمار آدمی اس سخت سردی میں باہر نہیں نکل سکتا میرے پاس کوئی پرانا کپڑا نہیں ہے، جسے میں تمہیں دے سکوں۔ لاہور جانے کے لئے صبح کے وقت کوئی تیز گاڑی نہیں ہے۔ کوئی غیرت دار آدمی اس ذلت کو برداشت نہیں کر سکتا۔ کوئی نیک کام ضائع نہیں ہوتا۔

کسی لڑکے کی گیند میرے پاس نہیں ہے۔ کسی منافق کی شہادت مقبول نہیں ہے۔ کسی

فقیر کی جھونپڑی رات کو بارش میں نہیں ٹپکی ۔
کسی کنجوس آدمی کا مال اس کی جیب سے نہیں
نکلا ۔

الدرس الثالث عشر

نواسخ جملہ (د)

افعالِ ناقصہ (۱)

نواسخ جملہ کی چوتھی قسم افعال ناقصہ ہیں۔ یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور خبر کو منصوب کرتے ہیں۔ مبتدا بدستور مرفوع رہتا ہے۔

افعالِ ناقصہ کل تیرہ ہیں:

(۱) کَانَ (تھا) = کنایہ عالمین ۔ کان اللہ علی کل شئ قدیراً

(۲) صار (ہو گیا) = صار الثوب قصیراً ۔

(۳) لَیْسَ (نہیں ہے) = لَیْسَ الخادم قویاً ۔

التمرین (۴۹)

عربی سے اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

کان ابو الطیب المتنبی شاعراً حکیماً ۔ ولا تقولوا لمن القی الیکم السلام لست مومنا ۔ و یقول الذین کفروا لست مرسلاً ۔ قالت

يا ليتني مت قبل هذا وكنت نسياً منسياً - كن في الدنيا كأنك غريب أو عابر سبيل - من صاحب الجاهل صار جاهلاً - تصير وجوه المجرمين يوم القيامة مسودة وقلوبهم وجلة - قال رب لِمَ حشرتني أعمى وقد كنت بصيراً - إيان تكن وفيا يكثر محبوك - من يكن عجولاً يكثر فشله - كونوا أبناء الآخرة ولا تكونوا أبناء الدنيا - من يكن الشيطان له قريناً فساء قريناً - كم قصمنا من قرية كانت ظالمة وأنشأنا بعدهم قوماً آخرين - اتق دعوة المظلوم فإنها ليس بينها وبين الله حجاب - ليس بمؤمن من لم يأمن جاره غوائله - ليس لأحد فضل على أحد إلا بدين أو عمل صالح - أو ليس الله بأعلم بما في صدور العالمين ؟ فإن يكفر بها هؤلاء فقد وكلنا بها قوماً ليسوا بها بكافرين - وكان الشيطان للرحمن عصياً

التمرين (۵۰)

اردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے :

روٹی ٹھنڈی تھی اور پانی گرم تھا - میرا جسم ورزش سے مضبوط ہو گیا - موسم سرما آیا اور ہوا ٹھنڈی ہو گئی - چراغ کی روشنی دھیمی ہو گئی ، شاید اِس کا

تیل ختم ہو گیا۔ مسلمان پر تلوار اُٹھانے والا مسلمان نہیں ہے۔ اب یہ بھید ظاہر ہو گیا، اسے چھپانے میں کوئی فائدہ نہیں۔ میرے لئے امانت دار فقیر ہونا خائن امیر ہونے سے اچھا ہے۔ جو علماء کی صحبت میں بیٹھے گا، عالم ہو جائے گا۔ یہ کام بہت آسان تھا، مگر تم نے اِس کی پروا نہیں کی۔ جو بُروں کی صحبت اختیار کرے گا، بُرا ہو جائے گا۔ نمک ڈالنے سے کھانا بد مزہ ہو گیا۔ کسی سے یہ نہ کہو کہ تم مُسلمان نہیں ہو۔ اس مُدّت میں بچّے جوان اور جوان بُوڑھے ہو گئے۔ لوگوں کے اعمال سے تم تنگ دِل نہ ہو۔ جواب میں تاخیر کرنا شریف کی عادت نہیں ہے۔ مَیں نے پانی چُولھے پر رکھّا تو وُہ پانچ منٹ میں گرم ہو گیا۔ اگر تم فقیر ہو، تو اللہ سے دُعا کرو تمھیں خوشحال کر دے۔

افعالِ ناقصہ (ب)

(۴) اَصْبَحَ (۵) اَضْحیٰ (۶) اَمْسیٰ (۷) ظَلَّ (۸) بَاتَ

یہ ظاہر کرتے ہیں کہ جملہ کے ذریعے جس امر کا اظہار کیا گیا ہے، وہ اُن اوقات میں پایا گیا ہے، جو ہر ایک سے سمجھا گیا ہے۔ جیسے اصبح زید راکباً (زید نے حالتِ سفر میں صبح کی)، اِسی طرح اَضْحیٰ سے دوپہر، اَمْسیٰ سے شام، ظَلَّ سے دن کا وقت اور بَاتَ سے رات کا وقت سمجھا جاتا ہے، لیکن اکثر یہ الفاظ صرف صَارَ کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

(۹) مَازَالَ (۱۰) مَاانْفَكَّ (۱۱) مَافَتِئَ (۱۲) مَابَرِحَ (۱۳) مَادَامَ

دوامی ثبوت ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے مازال المطر نازلاً (بارش ہوتی رہی)۔ ماانفکت العجوز قائمۃ (بوڑھی عورت کھڑی رہی)۔ اقیم عندک مادمت نائمًا (جب تک تم سوتے رہو گے، میں تمہارے پاس ٹھہروں گا)۔

التمرین (۵۱)

عربی سے اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

اضحی القمیص بالیاً نتصدق به علی الفقراء ۔ اضحی الاولاد مسرورین عندما رأوا اباهم قادماً الیهم ۔ بتنا ساهرین متقلبین خوفاً علی انفسنا من حملة العدو ۔ ما فتئت الام باکیة علی ابنها المیت حتی ورمت عیناها ۔ و اوصانی (ربی) بالصلاة والزکاة ما دمت حیا ۔ قل أرأیتم ان اصبح ماؤکم غوراً فمن یاتیکم بماء معین ؟ لن ابرح الارض حتی یاذن لی ابی أو یحکم الله لی و هو خیر الحاکمین ۔ لا یزال الوجه کریماً ما غلب حیاؤه ۔ ما انفکوا جالسین فی قاعاتهم حتی دق الجرس ۔ و اذا بشر احدهم بالانثیٰ ظل وجهه مسوداً و هو کظیم ۔ تالله تفتأ تذکر یوسف حتی تکون حرضاً أو تکون من الهالکین .... والذین یبیتون لربهم سجداً وقیاماً ۔

اصبح فؤاد ام موسیٰ فارغاً ۔ و انظر الی الهک الذی ظلت علیه عاکفاً ۔

التمرین (۵۲)

عربی میں ترجمہ کیجئے

ان لوگوں نے عیش و آرام میں صبح کی۔ ہم نے ساری رات اللہ کی عبادت کرتے گذاری۔ دھواں آسمان کی طرف چڑھتا رہا۔ ہم دونوں پڑھتی رہیں اور تم دونوں سوتی رہیں۔ اس عمارت پر ایک ہزار سال گذر گئے۔ مگر یہ اب بھی مضبوط ہے۔ مجرم روتا رہا اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہا۔ میں تمہاری اطاعت کرتا رہوں گا، جب تک تم مجھے نیکی کا حکم دیتے رہوگے۔ حامد پڑھنے سے ہمیشہ بھاگتا رہا۔ محنتی اور عقل مند طالب علم محنت سے دل لگاتا رہا۔ شاید تم کل سارا دن بازار میں گھومتے رہے اور کسی دکان سے کوئی چیز نہیں خریدی۔ مریض تکلیف کی شدت سے کراہتا رہا، یہاں تک کہ ڈاکٹر آگیا اور اس نے اسے دوا پلائی۔ جب تک تم زندہ ہو، اپنی ماں کی

خدمت کرتے رہو۔ اپنے لڑکے کی ناکامی کی خبر سن کر بوڑھے باپ کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا۔ سارا سال ہم محنت کرتے رہے۔ مریض دو ہفتے تک کھانے پینے سے رکا رہا، یہاں تک کہ وہ چلنے پھرنے پر قادر نہ رہا۔ شیطان بندے کے دل میں ہمیشہ وسوسہ ڈالتا رہتا ہے۔ زاہد نے ہمیں قصے سناتے سناتے رات گزار دی۔

التمرین (۵۳)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے:

والله يؤيد بنصره من يشاء، ان في ذلك لعبرة لاولي الابصار۔ مهما تأتنا به من آية لتسحرنا بها فما نحن لك بمؤمنين۔ أولم يروا أن الله الذي خلقهم هو اشد قوة؟ واذ قالوا اللهم ان كان هذا هو الحق من عندك فامطر علينا حجارة من السماء۔ وان نشأ نغرقهم فلا صريخ لهم ولا هم ينقذون۔ واذ قالت طائفة منهم يا اهل يثرب لا مقام لكم فارجعوا۔ ليت لي اخا يؤانسني في هذه الغربة

ذلكم وصاكم به لعلكم تتقون - فقاتلوا ائمة الكفر ، انهم لا أيمان لهم لعلهم ينتهون - ليس البرّ أن تولوا وجوهكم قبل المشرق والمغرب - ليس البرّ بأن تأتوا البيوت من ظهورها - مازالت تلك دعواهم حتى جعلنا هم حصيداً خامدين - لاابرح حتى ابلغ مجمع البحرين او امضى حقباً - كن فى الدنيا كانك غريب أو عابر سبيل - ومن عاش فى الدنيا فلا بد ان يرى من الدنيا ما يصفو وما يتكدر -

---

التمرين (۵۷)

عربی میں ترجمہ کیجئے :

بے شک اس واقعہ میں عقل والوں کے لئے سبق ہے - آسمان سے بارش ہوتی رہی اور ہم چلتے رہے - ایمان سے بڑھ کر کوئی چیز قیمتی نہیں ہے - کوئی نہیں کہہ سکتا کہ ہم اس معاملے میں جھوٹے تھے - شاید اس ماہ کے آخر تک یہ کتاب چھپ جائے - جس نے اپنے دوست کا راز فاش کیا ، جو امانت

دار نہیں ہے۔ ہم دونوں گھر جانا چاہتی ہیں، مگر ہماری یہ اُستانی اجازت نہیں دیتی۔ دُھوپ میں چلنے سے مُسافروں کے چہرے سیاہ ہو گئے۔ اگر تُم ہمیں ڈراؤ، تو ہم ہرگز تُم سے ڈرنے والے نہیں ہیں۔ ہم نے روتے روتے رات گزار دی۔ ماں سے بڑھ کر کوئی ہمدرد نہیں ہے۔ روٹی ٹھنڈی ہو گئی، اب ہم اِسے کھا نہیں سکتے۔ دُنیا میں کوئی چیز محبت سے زیادہ نایاب نہیں ہے۔ مَیں تمہیں خط لکھتا رہتا ہُوں، مگر تم کبھی جواب نہیں دیتے۔

الدرس الرابع عشر

افعال المقاربة

یہ فعل دوسرے فعلوں کی طرح مستقل نہیں ہوتے بلکہ کسی مستقل فعل کے ساتھ بطور مددگار کے آتے ہیں جیسے کاد الفقر یکون کفراً (قریب تھا کہ مفلسی کفر بن جائے) یہاں مستقل فعل یکون ہے اور کاد فعل مقاربہ ۔

کاد ، اوشك قریب ہونے کے معنی ظاہر کرتے ہیں ۔ جیسے یکاد اسطر ینزل (قریب ہے کہ بارش اترے)۔ یوشك المال ان ینفد (قریب ہے کہ مال ختم ہو جائے)

اوشك کے ساتھ اَنْ استعمال ہوتا ہے اور کاد عموماً بلا اَنْ کے استعمال ہوتا ہے ۔

عسیٰ سے امید کے معنی ظاہر ہوتے ہیں ۔ جیسے عسیٰ اللہ ان یعفو عنھم ۔ عسی الله أن یاتینی بھم جمیعا (امید ہے اللہ ان سب کو میرے

پاس سے آنے)۔

أَخَذَ، شَرَعَ، أَنشأَ، طَفِقَ سے شروع ہونے کے معنی ظاہر ہوتے ہیں۔ جیسے أَخَذَ التَّاجِرُ يُقَلِّبُ كفيه على ما انفق (تاجر اپنے خرچ کئے ہوئے مال پر ہاتھ ملنے لگا)۔ شَرَعَ الولد يقرأ (لڑکا پڑھنے لگا)۔ انشأت السماء تمطر (آسمان بارش برسانے لگا)۔ طفق الاولاد يخرجون الى الميدان (لڑکے میدان کی طرف نکلنے لگے)۔

التمرين (۵۵)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے:

تكاد الحرب تضع اوزارها - يئس المريض ان يبرأ - عسى الرخاء ان يدوم - طفق الغلمان يتنافسون في السباحة - شرع الاغنياء يواسون الفقراء ايام الضر والشدة - غيمت السماء وانشأ المطر ينزل - استقلت البلاد وجعل الرخاء يعم - جاء فصل الربيع وبدأ الفلاحون يحصدون القمح - اقتربت ايام الامتحان واخذ الاولاد يجتهدون في الدرس -

جاء الربيع وشرعت الاشجار تورق - اشتد الحر وقل المطر وأوشك الزرع ان ييبس من العطش - قد اشتد الشتاء ويكاد الناس يموتون من البرد - انا لا نكاد نقضي العجب من هذا الامر - لا يكاد المريض ينجو من نهكة مرضه - يتكلم الاستاذ ولا يكاد التلاميذ يفهمون كلامه -

قالوا الآن جئت بالحق فذبحوها وما كادوا يفعلون ولولا ان ثبتناك لقد كدت تركن اليهم شيئاً قليلاً - فما لهؤلاء القوم لا يكادون يفقهون حديثاً وطفقا يخصفان عليهما من ورق الجنة - عسى ان تكرهوا شيئاً وهو خير لكم وعسى ان تحبوا شيئاً وهو شر لكم - اما من تاب وآمن وعمل صالحاً فعسى اولئك ان يكونوا من المهتدين - هل عسيتم ان كتب عليكم القتال الا تقاتلوا - كبرت البنت العنب وامتلأت بالعصير حتى كادت تنفجر -

---

التمرين (٥٦)

عربی میں ترجمہ کیجئے:-

قریب تھا کہ جہاز ڈوب جائے - امید ہے مجرم

توبہ کر لے ۔ سکول کی گھنٹی بجی اور میں کپڑے پہننے لگا ۔ قریب ہے اللہ ظالم سے بدلہ لے لے ۔ عورتوں نے ہمت کی اور پیاسے اور زخمی مجاہدوں کو پانی پلانے لگیں ۔ امید ہے حق باطل پر غالب آ جائے قریب ہے دنیا سے گمراہی ختم ہو جائے ۔ قریب تھا کہ بجلی اُن کی آنکھیں اُچک لے ۔ قریب ہے کہ دشمن مسلمانوں پر حملہ کر دیں ۔ اللہ سے توبہ کرو اور اس سے بخشش چاہو ، امید ہے اللہ تمہیں معاف کر دے گا ۔ امید ہے آج میرا بھائی گھر سے واپس آ جائے ۔ امید ہے آج سردی زیادہ نہ ہو ۔ تم کوشش کرتے رہو امید ہے اللہ تمہیں کامیاب کرے گا ۔ سورج نکلا اور میدان میں روشنی پھیلنے لگی ۔ درس سے فارغ ہو کر ہم اخبار پڑھنے لگے ۔ گرمی کا موسم آیا اور لوگ دن میں کئی کئی بار نہانے لگے قریب تھا کہ دنیا میں ظلم عام ہو جائے ، مگر اللہ نے اپنے رسول کو لوگوں کے لئے رحمت

بنا کر مبعوث فرمایا۔ قریب ہے کہ مزدور تھک جائے اور بے ہوش ہو کر فرش پر گر پڑے۔ امید ہے تمہارا رب تمہیں نیک اولاد عطا فرمائے۔ جب اُستاد کمرے سے باہر نکلتا ہے۔ تمام لڑکے شور کرنے لگتے ہیں۔ غریب مسافر نے شیر کو دیکھا اور اس کے حواس باختہ ہونے لگے۔ شام کے وقت تمام لڑکے اپنا کام چھوڑ کر میدان کی طرف بھاگنے لگتے ہیں۔ امید ہے کسان آئندہ ماہ کے آخر تک گیہوں کی فصل کاٹ لیں گے۔ امید ہے ہمارا یہ زادِ راہ دو سال تک ختم نہ ہوگا۔ قریب تھا کہ دونوں پڑوسی آپس میں لڑ پڑتے کہ میں آگے بڑھا اور دونوں کے درمیان صلح کرا دی ؀

الدرس الخامس عشر

افعالِ تعجب :

کسی چیز کے حُسن و قبح پر اظہارِ تعجب کے لئے دو وزن آتے ہیں :

مَا اَفْعَلَ اور اَفْعِلْ بِہٖ - جیسے ما اصبرھم علی النار (وہ آگ پر کتنے صبر کرنے والے ہیں)۔ اَسْمِعْ بِہٖ وَاَبْصِرْ (وہ کتنا سُننے اور دیکھنے والا ہے)۔

ان میں سے پہلا وزن زیادہ استعمال ہوتا ہے ، اس کے بعد جو لفظ ہوتا ہے وہ منصوب ہوتا ہے ۔

التمرین (۵۷)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :

ما اشد حزن الرجال يف حازن بالمصائب — ستد. سبحان الله تین. اذا اعطی فی الشتاء ثوباً . ما احسن قولها. وامر عملك - الوردة النضرة ما اجمل

لونها وابهى منظرها - انظر الى هذا الجسم البشع بمنظره واطول بعنقه واقصر بقوائمه واضخم ببطنه - اسمع بالله وابصر به وبشعره - ما ادعى الامة الانكليزية قاتلها الله - ما اصبر الذين كفروا على عذاب النار - قتل الانسان ما اكفره - ما ضرك يا ولد ان لا تصدق ابويك واخوتك - ما اقبح أن يعاقب البرئ و يخرج عن المذنب - انفع بالمال الذى ينفق فى وجوه الخير - اقبح بأن لا يعرف فضل الفاضل ما اسوأ ان يخالف الولد اباه - ما احسن فصل الربيع، فصل الخضرة والبهجة - ما اصعب كون الدواء مراً -

التمرين (۵۸)

عربی میں ترجمہ کیجئے :

ناصر کتنا سچا ہے - قاضی کتنا عادل ہے - دریا کا پانی کتنا ٹھنڈا اور میٹھا ہے - باپ کا دل کس قدر سخت اور ماں کا دل کس قدر نرم ہے - آج کل دن کتنے چھوٹے اور

راتیں کتنی لمبی ہیں - میری یہ کتاب کتنی خوب صورت ہے - مغربی قوموں نے دنیا کے تمام ملکوں کو فتح کیا ، یہ قومیں کتنی لالچی ، مکّار اور کمینی ہیں - ہمارا یہ پڑوسی کس قدر صابر اور قانع ہے - نماز اللہ کے ہاں کتنی محبوب چیز ہے - ہماری بھینس کا دودھ کتنا لذیذ اور میٹھا ہے - کنجوسی کا انجام کیا ہی برا ہے تمہارا نوکر کیا ہی ذہین اور سمجھدار ہے - یہودی کتنے بزدل اور بے رحم ہیں - آج بازار میں کس قدر بھیڑ ہے - اس سوال کا جواب کس قدر مشکل ہے - عرب کس قدر سخی اور بہادر ہیں گرمی کا موسم کس قدر تکلیف دہ موسم ہے - کتاب کتنا اچھا ساتھی ہے - اہلِ ہند نے سورج کے فائدے دیکھے اور اس کی پوجا کرنے لگے ، یہ لوگ کس قدر جاہل ہیں ٭

الدرس السادس عشر

مستثنیٰ

جسے کسی جماعت سے الگ کر دیا جائے اسے مستثنیٰ کہتے ہیں، اور جس جماعت سے نکال دیا جائے، اسے مستثنیٰ منہ، جیسے جاء القوم الا زیداً (لوگ آئے مگر زید)۔ استثناء کے لئے عموماً اِلّا کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

جملہ میں مستثنیٰ منہ کبھی مذکور ہوتا ہے، اور کبھی نہیں۔

اگر مستثنیٰ منہ مذکور ہے اور جملہ میں نہ نفی ہے نہ استفہام، تو مستثنیٰ منصوب ہوگا جیسے فشربوا منه الا قليلاً منهم۔

اگر مستثنیٰ منہ مذکور تو ہے مگر جملہ میں نفی یا استفہام پایا جاتا ہے تو مستثنیٰ کا مرفوع ہونا افصح ہے۔ اور منصوب لانا جائز ہے۔ جیسے ما فعلوه الا قليل منهم۔ ومن يقنط من رحمة ربه الا

الضالون ۔

اگر مستثنیٰ منہ مذکور نہیں ہے، تو مستثنیٰ کا اعراب وہی ہوگا، جو اِلَّا کے نہ ہونے کی صورت میں ہوتا۔ جیسے ما قام الا زیدٌ ۔ ما رأیت الا زیداً ۔ ما مررت الا بزیدٍ ۔

ماخلا، ماعدا، غیر اور سوی بھی استثنا کے لئے استعمال ہوتے ہیں ۔

ماخلا اور ماعدا کے بعد اسم منصوب ہوتا ہے ۔ جیسے جاء الناس ما خلا عمّك ۔ غیر اور سوی کے بعد اسم مجرور ہوتا ہے ۔ البتہ غیر کا اپنا اعراب اِلَّا کی مذکورہ صورتوں کے مطابق بدلتا رہتا ہے جیسے جلس القوم غیرَ رئیسھم ۔ ما جلس القوم غیرُ رئیسھم (یا غیرَ رئیسھم) ۔

التمرین (۵۹)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے :

حضر الاصدقاء الا علیا ۔ لا تسود الامم الا بالاخلاق

الفاصلة - ما عاد المريض غير صديق واحد - لا ينال
العجب الا المجتهدون - حللت مسائل الحساب الا المسألة
الاخيرة - هل يسدى المعروف الا الاثرياء - انقضى
الصيف الا ثلاثة اسابيع - خلت غرف البيت كلها ما
خلا غرفة النوم - لو كان فيهما آلهة الا الله لفسدتا -
ما الكتاب الا جليس لا يمل - فأنجيناه واهله الا امرأته -
لا يعلم من فى السماوات والارض الا الله - لقد وعدنا هذا
نحن وآباؤنا ، إن هذا الا اساطير الاولين - لا اله الا الله - لا
حول ولا قوة الا بالله - لا يحيق المكر السيء الا باهله - ما
وجدنا فيها غير بيت من المسلمين - وما آمن لموسى الا
ذرية من قومه - انه لا ييأس من روح الله الا القوم الكافرون
، سجد الملائكة كلهم اجمعون الا ابليس - كل شئ هالك
الا وجهه الله العزيز الحكيم - الا كل شئ ما خلا الله
باطل - لا تعتمد على غير الله - هل يكب الناس على
وجوههم فى النار الا حصائد السنتهم - هل تنصرون
وترزقون الا بضعفائكم - ما لهم به من علم الا اتباع
الظن - ولا يلتفت منكم احد الا امرأتك - ثم جاء ولد

يحلفون بالله ان اردنا الا احسانا وتوفيقاً - ما استجاب القوم لدعوة الرسول الا بضعة نفر منهم - هل اخذ على يد الظالم الا واحد او اثنان منكم -

وما المال والاهلون الا ودائع ولا بد يوماً ان ترد الودائع ،

التمرين (٦٠)

عربی میں ترجمہ کیجئے (مختلف حروف استثناء کے ساتھ) :

تمام لڑکے کمرے میں چھپ گئے مگر زید۔ طاہر کے سوا سب گھر والے سوئے ہوئے ہیں۔ اللہ کے سوا میری کسی نے مدد نہیں کی۔ تیرے بھائی کے سوا تمام لڑکوں نے اپنا سبق یاد کر لیا۔ تمام شہر والوں نے روزہ رکھا، مگر ہمارے پڑوسی نے۔ شہر کے تمام بازار تنگ ہیں، مگر ہمارا یہ بازار۔ کیا دو کے سوا پوری قوم نے نماز ادا کی؟ علی کے علاوہ کسی نے چائے نہیں پی۔

میں اللہ کے سوا کوئی سے نہیں ڈرتا - کیا روپے کے سوا کوئی چیز۔ اس دُنیا میں کام آتی ہے ؛ کوئی نہیں جانتا میری جیب میں کتنے روپے ہیں مگر سلمان - ایمان کے سوا کوئی چیز انسان کے ساتھ قبر تک، نہیں جاتی۔ میں نے تین کے سوا تمام آنے والوں کو پہچان لیا۔ اللہ کے سوا ہمارا مالک کوئی نہیں ہے۔ تیرے بھائی اسلم ہی نے میری بلی کو گولی سے مارا ہے - گرم روٹی گھر ہی میں مل سکتی ہے۔

فرہنگ

التمرین (۱)

یتمتع : فائدہ اٹھائے گا

تجری الھواء : ہوا کے گزرنے کا راستہ

مُشَیَّدۃ : پختہ مضبوط۔

قرین (ج قرناء) : ساتھی

السھر : رات کا جاگنا

استخف : حقیر جانا

التمرین (۲)

چڑیا گھر : حدیقۃ الحیوانات

بھرا ہوا : المزدحم

تنہائی : الوحدۃ

گمشدہ دولت : الثروۃ الضالۃ

ہری بھری کھیتی : المزرع النضر

التمرین (۳)

المکافأۃ : بدلہ دینا

القرح : دکھ۔درد

التقصیر : کمی کرنا

اُؤتُمِنَ : امین بنایا گیا

التمرین (۴)

محنت سے جاگنا : اعراض عن الجد

سستی کی : کسل

اترانا : التبجح

دروازہ کھٹکھٹانا : طرق الباب

التمرين (٥)

تستعبد قلوبهم : قرآن کے دل غلام بنائے گا۔

سامح اخاک : اپنے بھائی سے نرمی کر۔

التمرين (٦)

خط کا جواب دینا : الرد على الكتاب

ورق گردانی کرنا : التصفح

التمرين (٧)

اختلّ النظام : نظام بگڑ گیا۔

المَعمَعَة : خونریز جنگ ۔

الابتکار : نئی نئی ایجاد۔

مقارب : بہتر کرنا ۔

اولوالطول : مالدار لوگ ۔

المضطر : بے کس ۔

التمرين (٨)

روشن ہونا : الاضاءة

حال بُرا ہوا : ساءت الحال

مشورہ کیا : استشار

دھاڑا : زأر

التمرين (٩)

تستحيي : تم شرماتے ہو

احتمِ به : اس کی آڑ پکڑ

استجار : پناہ مانگی

التمرين (١٠)

رسول، تڑا : قطعت سے

جُراب : الجورب

التمرين (١١)

نشق ـِ ـُ : سونگھا ۔

كسا ـَ ـُ : پہنایا ۔

أوفِ بعهدكم : میں تمہارا عہد پورا کروں گا ۔

التمرين (١٢)

کوٹنا : طرق ـَ ـُ

جھیلا : عانى (یعانی)

کم دام : ثمن بخس ـ ثمن زهید

چھڑکاؤ کیا : رشّ ـَ ـُ

انسپکٹر : المفتّش

التمرين (١٣)

السمعة : شہرت ۔

نهض ـَ ـَ : چڑھا لے گیا ۔

ساحة الوغى : میدانِ جنگ

وطيس الحرب : گھمسان کا رن

نکال : عبرت

التمرين (١٤)

خاطر مدارات : الاحتفاء (احتفى يحتفي)

التمرين (١٥)

الثكلى : وہ عورت جس کا بچہ مر جائے ۔

اخفق : ناکام ہوا ۔

التمرين (١٦)

نمایاں کامیابی : النجاح الباهر

گھیرنا : طاف ـُ ـُ

غیر : الاجنبی (ج الاجانب)

التمرين (١٧)

سور المدينة : شہر کی فصیل ۔

عام المجاعة : قحط کا سال ۔

التمرين (١٨)

بھونکا : نبح ۔ ۔

چڑھا : صعد ۔ ۔

التمرين (١٩)

اساطیر : قصے کہانیاں ۔

انضتم : تم پلٹو

التمرين (٢٠)

جھکا : لفع ۔ ۔

چھپ گیا : اختبأ

انگیٹھی سلگائی : اوقد المرقد

التمرين (٢١)

المهيمن : نگران ۔

مقصرين : سر کے بال کٹے ہوئے ۔

محلقين : سر منڈائے ہوئے

التمرين (٢٢)

میزبان : مضيف ۔

کھلم کھلا : علناً ۔

اکڑنا : التكبر

جھونپڑی : کوخ

معذرت کرنا : الاعتذار

التمرين (٢٣)

النشاط : چستی ہمت ،

وليزيدنّ : ضرور زیادہ کرے گا ۔

التمرين (۲۴)

مٹھی : قبضة

مرضی کے مطابق : طبقاً للمرضاة

التمرين (۲۵)

الاعمدة (واحد عمود) : ستون

الميقات : وقت مقرر ،

التمرين (۲۷)

اربط جاشہ ، دل کا قوی ،

بلند حوصلہ۔

اندی ید : سخی۔

الريف : دیہات۔

التمرين (۲۸)

رتبہ : مساحة

دہی : الرائب

التمرين (۳۰)

قربان کیا : ضحیّٰ ب

ٹہنیاں : غصون۔

آب دیدہ : جوّ

التمرين (۳۲)

اکتا گیا : ملّ ۔ ۔

التمرين (۳۳)

الرواسی : پہاڑ۔

حاجز : روک۔ بندھ

الوعاء : برتن

التمرين (۳۴)

خواہ مخواہ بیمار ہونا : التمارض۔

ٹہلنا : التفرج

التمرين (۳۵)

تعباً : تیار ہوا ۔

التمرين (۳٦)

اکسیر : ناجع

آزاد کرنا : التحریر۔ فک الرقبة

التمرين (۳۷)

وجوہ الخیر : نیکی کے راستے

التمرين (۳۹)

لُمتُنَّنِی : تم نے مجھے ملامت کی ۔

التمرين (٤۰)

بھری مجلس : مجلس غاصٌ ب ۔

مجلس مکتظ ب ۔

شرابی :

سکیر

جوئے باز : مُقامِر۔

سر دھڑکی بازی لگائی : استماتَ

التمرين (٤۱)

النشوز : نافرمانی ۔

التمرين (٤۲)

مست رہنا : سَکِرَ یَسکَرُ (السکر)

التمرين (٤٤)

قُلی : حمال

نزاکت : خطورة

التمرین (٤٥)

البسیطة : دنیا۔

التمرین (٤٦)

گھنا : کثیف

قطار : صف

دمہ : (مرض) الرّبو

التمرین (٤٩)

الخوائل : شرارتیں

التمرین (٥٠)

دھیمی ہونا : خفت۔ انخفض

التمرین (٥١)

دل لگانا : الرغبة۔ الولوع

کرانا : اَنّ (یَئِنُّ)

التمرین (٥٤)

زیادہ ناپید : اَعَزُّ۔ اَنْدَرُ

التمرین (٥٦)

زادراہ : زاد

التمرین (٦٠)

صلح کرنا : (صلح بینهما

الحمد لله الذی بنعمته تتم الصالحات ؛

سرورق شان پریس، آرام باغ روڈ، کراچی میں چھپا